رہنمائے اساتذہ کرام

اُردُو کا
گلدستہ
خصوصی اِشاعت

چمپا

چھٹی جماعت کے لیے

فوزیہ احسان فاروقی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

تعارف

الحمدللہ ''اُردُو کا گلدستہ'' اُردُو کی کُتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلبہ دونوں لطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلبہ اور اساتذہ کا ذوق شوق سے زُبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصّہ لینا ان کی اُردُو سیکھنے اور سکھانے میں دل چسپی کا بین ثبوت ہے۔ ذاتی مشاہدے اور تحقیق، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء وتجاویز کی روشنی میں ان کُتب پر نظرثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- قومی نصاب میں دی گئی ہدایات کے مطابق منتخب اور ترتیب دیا گیا تدریسی مواد
- تدریسی مواد میں اضافہ (مشہور ومعروف اُدبا اور شعرا کی نگارشات کی شمولیت) اسباق کی مشقوں میں معروضی اور موضوعی سوالات کی تقسیم
- صرف ونحو، ذخیرۂ الفاظ، اسلوب زُبان، محاسنِ بیان اور انشاء کے ضمن میں ترتیب و تناسب سے دیا گیا مواد۔
- Bloom's Taxonomy کو مدِّنظر رکھتے ہوئے تفہیمی سوالات کی تیاری
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اور خاطرخواہ اضافہ
- کُتب کے آخر میں فرہنگ (فہرست الفاظ)

☆ اساتذہ کی آسانی اور ان کُتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ دی گئی ہیں۔ ان رہنمائے اساتذہ میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں:

۱۔ تدریسی مواد کی وضاحت
۲۔ ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت
۳۔ حل شدہ مشقیں اور تشریحات
۴۔ کُتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت
۵۔ اوقات کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک/پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)
۶۔ قواعد، تفاہیم، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری، نثر پارے، پیراگراف، مضامین ......) کروانے کا طریقۂ کار اور تجاویز

اُمید ہے کہ ان رہنمائے اساتذہ کی وجہ سے اُردُو زُبان کی تدریس کا عمل آسان اور مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ ثانوی جماعتوں کی کُتب کے آخر میں دیا گیا نصابی گوشوارہ اساتذہ کے لیے پچھلے اور آئندہ سکھائے جانے والے موضوعات و نظریات میں ربط، پہچاننے میں مدد دے گا۔ خلوص نیت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت میں کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ اِنشاء اللہ

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

فہرست

ہدایات برائے اساتذہ کرام ۱
حمد ۷
نعت ۹
اسوۂ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۱۳
چچا ولن ۱۵
قصۂ حضرت سلیمان علیہ السّلام ۱۷
خزانہ ۲۰
ہیں لوگ ہی جہاں میں اچھے (برائے مطالعہ) ۲۳
نظم بیٹے کی قربانی ۲۳
اعادہ/ پہلا جائزہ ۲۷
بچّے ۳۰
پاکستان ہمارا ملک ۳۳
سوار محمد حسین شہید ۳۵
نظم جیوے پاکستان ۳۸
دوست کے نام خط ۴۱
عرب بچّے ۴۴
یہ میرا وطن، میرا وطن، میرا وطن ہے! ۴۵
نظم : بچّوں کے لیے چند نصیحتیں ۴۷
حکیم محمد سعید ۵۰
اعادہ/ دوسرا جائزہ ۵۳
صحت مند رہنا ضروری ہے ۵۶
چچا چھکّن نے دھوبن کو کپڑے دیے ۵۸
ذرائع ابلاغ ۶۱
پرانی موٹر (برائے مطالعہ) ۶۴
اجنبی افراد سے احتیاط ۶۵
ماحولیاتی تبدیلی ۶۸
شفق ۷۰
رائٹ برادران ۷۳
نظم : محنتی چیونٹی ۷۵
اعادہ/ تیسرا جائزہ ۷۸

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

مجوزہ خاکہ برائے ایک پیریڈ (۴۰ منٹ)

اعادہ/ تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/ پیشکش ۔نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبہ کا کام۔سرگرمی/پڑھائی/لکھائی........ آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۲۵ سے ۳۰ منٹ) اندازاً

نوٹ: مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے، مثلاً: کسی نئی آواز/نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقاتِ کار کی تقسیم کر سکتے ہیں۔

یہ بات مدِّنظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔ لکھائی کے لیے طلبہ کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زُبان کی نشو و نما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہر سبق/نظریہ اسی ترتیب سے سکھائیے۔

سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

زُبان سکھانے کے لیے سننے اور بولنے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے:

- گفت گو کیجیے۔ دُرست تلفّظ اور معیاری زُبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں، نظمیں، اخبار، رسائل ...... سنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصّہ بنائیے۔ اس سے نہ صرف طلبہ کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سن کرعمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔
- مثلاً: املا بھی سُن کرعمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصّہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً: ہفتے میں ایک بار)
- طلبہ کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے، مثلاً: سوالات کے جوابات دینا، کہانی/نظمیں سنانا، پہیلیاں بوجھنا، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا، ڈرامے میں حصّہ لینا، اپنے خیالات کا اظہار کرنا ......

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

اُردُو تدریس کے اہم نکات :

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کر سکیں گے :

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزاء ماحول یقینی بنائیے۔غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروائیے تا کہ بچّے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کُتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدر معلّم سے وضاحت کروالیجیے۔

اعادہ/سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا :

کوئی بھی نیا نظریہ یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبہ کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدِّنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفت گو کے ذریعے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دُہرا کر آگے بڑھا جا سکتا ہے۔

یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف/آمادگی :

تعارف دل چسپ طریقے سے کروانے سے بچّے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔

پڑھائی :

اہمیت : پڑھائی کی جانب رغبت دلائی جانی از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبہ کو حاصل ہوں گے ان کے لکھائی کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی اسی طرح ان کے فہم میں بھی اضافہ ہو گا۔ پڑھنے کے لیے نصابی کُتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے، مثلاً: اخبار، رسائل، کہانی کی کُتب، انٹرویوز، نظمیں وغیرہ۔

ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کُتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لیے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچّوں کی لکھی ہوئی کہانیاں، نثر پارے، نظمیں، لطائف، پہیلیاں چھوٹے بچّوں/دوسرے سیکشن کے بچّوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبہ ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار :

نمونہ پڑھائی: خود دُرست تلفّظ سے حرف بہ حرف دُرست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچّے ان الفاظ پر اُنگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔ تاثّرات کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیے۔

- طلبہ کی پڑھائی : کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے مثالی بلند خوانی ان طلبہ سے کروائیے جو اچھّا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچّوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر نظر رکھنا یقینی بنائیے۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

- انفرادی: باری باری ہر بچّے سے پڑھوایئے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔ طلبہ اپنی انفرادی پڑھائی ریکارڈ کر کے سُن بھی سکتے ہیں تاکہ اپنے لہجے کا اتار چڑھاؤ اور تلفّظ کی دُرستی کی خود تصحیح کر سکیں۔
- جوڑی میں پڑھیں: دو دو بچّوں کی جوڑی بنایئے۔ (ایک بچّہ اچھا پڑھنے والا ہو اور ایک بچّے کو مشکل درپیش ہو)
  (۱) دونوں بچے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
  (۲) پھر وہ باری باری جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔
- گروپ: گروپ میں پڑھائی کروایئے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سُنیں۔
  نظمیں تحت اللفظ اور ترنم دونوں طرح پڑھوانے کا اہتمام رکھیے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمت عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمت عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

خوش خطی:

- خوش خطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

نمونہ خوش خطی:

- مقابلۂ خوش خطی کروایئے۔
- ہمیشہ لکھائی کے کام کے دوران عمدہ لکھنے اور دُرست بناوٹ کی طرف توجہ دلاتے رہنے سے طلبہ کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔

املا:

- املا کروانا بچّوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔
- املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھی طرح مشق کر چکے ہوں۔
- املا کے لیے مختصر پیراگراف یا عبارتوں کا انتخاب کیجیے۔ تیاری کروایئے اور املا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتایئے:

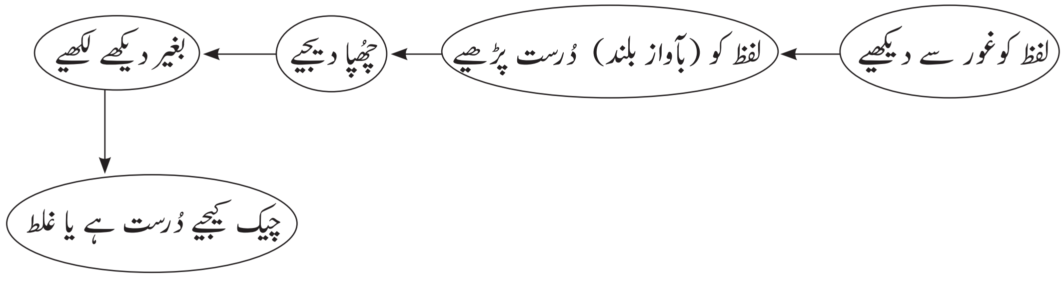

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

خود اصلاحی :

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبہ اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار :

- کام کے بعد طلبہ کو ان کی پنسلیں ، قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر پر دُرست الفاظ / حل لکھیے۔
- طلبہ تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔
- طلبہ اپنی اغلاط نشان زد کرنے کے بعد دُرست الفاظ/جملے/جوابات کاپی کے صفحے کے بقیہ حصّے یا نئے صفحے پر لکھیں تاکہ اُنھیں دُرست کام یاد رہ سکیں۔

تفاہیم :

طلبہ کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔عبارت سے معانی اخذ کرنا ، سوالات کے جوابات از خود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سی محنت اور توجہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھایئے۔

تخلیقی لکھائی : نثر نگاری/نظم نگاری

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیراگراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بہ تدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کُتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زُبانی گفت گو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- ان کُتب میں دی گئی خاکہ بندی Graphical Presentation کی مدد سے نثرنگاری کروایئے۔
- پہلا مسوّدہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کرکے جماعت کے کام میں خوش خط لکھوانا، وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچّے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کے CD کیسٹ سنایئے۔
- معیاری اضافی کُتب کا مطالعہ بھی کروایئے۔
- چارٹس اور دیگر بصری مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

حوصلہ افزائی :

- بچّوں کے کام کی حوصلہ افزائی انھیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچوں کی باری آئے)
- طلبہ کے کام کو پڑھ کر سنائیے یا طالب علم سے ہی پڑھوائیے۔
- اسمبلی / دوسرے سیکشن / دوسری جماعت میں پیش کروائیے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔

سرگرمیاں :

۱۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے، مثلاً: ”چچا چھکّن نے ردّی نکالی/وہ درخت/گاؤں اچھے یا شہر“ بچّوں کو کردار بناکر کروایا جانا ضروری ہے۔ جماعت کے پانچ پانچ بچّوں کے گروپ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلّم کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبہ کے تلفّظ اور ادائی دُرست کرنے کا موقع ملتا ہے۔

۲۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں میلۂ کُتب کا انعقاد، مشاعرہ، کسی مصنّف کا انٹرویو، پڑھی گئی کُتب پر ڈرامے، کسی پرنٹنگ پریس کا تعلیمی دورہ جیسی سرگرمیاں کروائی جا سکتی ہیں۔ پابندی سے کوئی بھی اُردو کتاب، رسالہ، اخبار پڑھنے کے لیے دینے کی سرگرمیاں کروائیے۔

۳۔ کسی ناشر کو مدعو کرکے اس کی کُتب کا اسٹال لگوائیے تاکہ بچّے اپنے جیب خرچ/عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۴۔ شاعری سے رغبت دلائیے۔ نظمیں زُبانی یاد کروائیے۔ طلبہ کا نظمیں سنانے کا مقابلہ کروائیے۔ یہ نظمیں ان کی اپنی لکھی ہوئی، مختلف اخبارات و رسائل، کُتب سے لی گئی ہوسکتی ہیں۔

۵۔ بچّوں میں ادبی ذوق کو پیدا کرنے کے لیے ”ادبی نشست“ کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچّوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار، ادب پارے گھر سے لانے کے لیے کہیے۔ اب اُن کے گروپ تشکیل دیجیے اور اِن گروپوں کے نام شعرا کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروپ اور صوفی تبسم گروپ، پطرس گروپ، احمد ندیم قاسمی گروپ۔ پھر دن مقرر کرکے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروائیے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروائیے اور بچّوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے اور مقررہ روز تختۂ تحریر پر ”ادبی نشست“ خوش خط لکھیے۔ ربن اور بچّوں کے تیار کردہ پھولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور سب گروپوں کو آمنے سامنے بٹھائیے۔ ایک بچّے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروائیے۔ اب سب گروپ باری باری اپنی تیار کردہ نظمیں/اشعار / کہانیاں، ادب پارے اچّھی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سنائیں گے اور جماعت کے باقی بچّے سُن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں۔ سب سے اچّھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگائیے اور باقی بچّوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذہ کرام

٦۔ ہر یونٹ کے اختتام پر "بک رپورٹس" بچّوں سے تیار کروائیے۔ یہ کام اسکول کی لائبریری میں کروائیے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچّہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ استاد کے پاس جمع کروا دے، جسے بعد میں استاد جماعت میں پڑھواکر سنائیں تا کہ دیگر بچّوں میں بھی اس کتاب کو پڑھنے کا شوق پیدا ہو، مثلاً: کتاب کے مصنّف کا نام، کتاب کا نام، کتاب کا موضوع، کتاب کا سرورق، کتاب میں موجود تصاویر/کرداروں کا تذکرہ، کون سا کردار اچّھا تھا اور کیوں ؟ کون سا کردار برا تھا اور کیوں؟ کتاب کا دل چسپ ترین منظر تحریر کروائیے۔ کتاب پڑھ کر ذہن میں اُبھرنے والی تصاویر بھی بنوائیے۔

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذہ پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کرسکتے ہیں۔

رہنمائے اساتذہ میں حل شدہ نمونوں، قواعد صرف و نحو، زُبان دانی اور انشاء پردازی کی اصناف سے اپنی تدریس میں معاونت حاصل کیجیے۔

اپنے سکھائے ہوئے ہر نظریے کی جانچ لیتے رہیے۔ ہر یونٹ کے آخر میں اُس یونٹ میں سکھائے گئے نظریات کی جانچ کیجیے۔ ایک میعاد/میقات ختم ہونے پر میعادی جانچ اور سال کے آخر میں سالانہ جانچ لیجیے۔ جانچ کے پرچے مندرجہ ذیل حصّوں میں تقسیم کریجیے :

- ادب
- زُبان (قواعد)
- تفہیم
- نثر نگاری

نوٹ :
اساتذہ اپنی صوابدید اور تدریسی دورانیے کے لحاظ سے دیے گئے منصوبۂ اسباق میں کچھ ترامیم اور اضافے کر سکتے ہیں، مثلاً: مشقی سوالات زیادہ ہونے کی صورت میں کچھ سوالات زُبانی اور کچھ بطور گھر کا کام دیے جا سکتے ہیں۔

حمد ...... (صفحہ ۱ تا ۵)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- اللہ تعالیٰ کی بڑائی، اس کی خوبیوں اور اس کی صفات کی طرف توجّہ کرسکیں۔
- اللہ تعالیٰ کے بارے میں جان کر اللہ کی محبت کا جذبہ دل میں جاگزیں کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نظم کی صنف کے ذریعے اللہ کی منظوم مدح سرائی کے طریقے 'حمد' سے آگاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- مشق میں دیے گئے سوالوں کے جوابات اخذ کر کے لکھ سکیں۔
- اشعار کی تشریحات کرسکیں۔
- صنعتِ تضاد کی پہچان کرسکیں۔
- الفاظ کی تذکیر و تانیث کے فرق کو سمجھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴۔۵

طریقۂ کار :

- اللہ تعالیٰ کی صفات کے بارے میں بات کرتے ہوئے طلبہ سے اللہ کی خوبیوں ، صفات اور بڑائی کا تذکرہ کیجیے اور 'حمد' کی وضاحت کیجیے کہ اللہ کی بڑائی اور تعریف منظوم انداز میں کرنے کو حمد کہتے ہیں۔ طلبہ سے پوچھیے کہ آپ اللہ کی خوبیوں اور صفات میں سے کس خوبی یا صفت کے اکثر معترف رہتے ہیں۔یعنی کون سی خوبی یا صفت آپ کو ہر وقت یا اکثر مددگار محسوس ہوتی ہے۔
- حمد کے شاعر کا تعارف کروائیے۔
- دُرست تلفّظ کے ساتھ خود مثالی نمونے کے طور پر پوری حمد پڑھ کر سنائیے جس میں تاثرات اور آواز کے اُتار چڑھاؤ کا خیال رکھیے۔ حمد پڑھتے وقت خیال رکھیے کہ تمام طلبہ کی نظریں ان ہی اشعار پر ہوں جو پڑھے جارہے ہوں۔
- کچھ اشعار کا مفہوم خود بتائیے اور کچھ اشعار کے مفاہیم طلبہ سے پوچھیے۔ اس کے ساتھ ساتھ نئے الفاظ کے معانی تختۂ تحریر پر طلبہ سے پوچھ کر لکھتے جائیے تاکہ طلبہ کو اشعار کے مفاہیم بتانے اور تشریحات کرنے میں آسانی ہو سکے۔
- زُبانی تشریحات اور مطالب واضح ہونے کے بعد مشقی کام کروائیے۔

- طلبہ کو صنعتِ تضاد کی پہچان کروایئے۔ پھر مشق ۴ اور ۵ حل کروایئے۔
- غیر حقیقی تذکیر و تانیث کی پہچان کروایئے۔ مشق سمجھا کر حل کروایئے۔
- دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کروایئے۔ پہلے جماعت میں زُبانی جملے بنوایئے پھر طلبہ کو خود جملے بنا کر کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ کو تشریح کا طریقہ سمجھایئے پھر دیے گئے اشعار پر تبادلۂ خیال کیجیے، اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے پھر طلبہ سے اشعار کی تشریح کروایئے۔
- خوش خطی کا کام کروایئے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) راشد الخیری (ii) اللہ تبارک تعالیٰ کی تعریف کرنا (iii) کا (iv) عرش (v) اصلاحی

۲۔ سوالات کے جوابات:

(i) وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کی جائے، اسے حمد کہتے ہیں۔

(ii) اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی صفات کمال کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس دنیا کی ہر شے ختم ہونے والی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی ذاتِ واحد وہ ہستی ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگی۔ وہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گی۔

(iii) (باری، جاری) (اکیلا، جھمیلا) (بر، تر) (ظہو، نور) (کام، آرام)

(iv) اکیلا، خالق رزاق، حاکم، مالک، بادشاہی، شہنشاہ، معبود وغیرہ

۳۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

۴۔ یہ سوال طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔

۵۔ متضاد الفاظ:

(i) بر، خشک (ii) پیے، روئے (iii) نہاں، عیاں

۶۔ تذکیر و تانیث:

حمد (مؤنث) آنکھ (مؤنث) نور (مذکّر) مالک (مذکّر) کان (مذکّر) قصّہ (مذکّر)

۷۔ جملے طلبہ کو خود بنانے دیجیے۔

الفاظ	جملے
اکیلا	آج باجی کی چھٹّی ہے اس لیے میں اکیلا اسکول گیا۔
مالک	انور کے مالک نے اس کو عید پر نئے کپڑے دلائے۔
آرام	نانا جان آج بہت تھک گئے وہ ماموں کے کمرے میں آرام کر رہے ہیں۔
تعریف	ہماری معلّمہ نے امّی ابّو سے عمر کی بہت تعریف کی اور بتایا کہ وہ جماعت کا سب سے اچّھا بچّہ ہے۔
قصّہ	آج خالو نے ہم بچّوں کو اپنے بچپن میں گم ہوجانے کا قصّہ سنایا اور سمجھایا کہ ہمیشہ بڑوں کے ساتھ رہنا چاہیے۔

۸۔ تشریح:

(i) حوالہ: مندرجہ بالا شعر نظم 'حمد' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر علاّمہ راشد الخیری ہیں۔

تشریح: تشریح کے لیے مختصر سوالات کے جوابات نمبر ii دیکھیے اور پھر تشریح لکھوائیے۔

ب۔ توصیف اس خُدا کی

کیا لکھے مُشتِ خاکی

حوالہ: شعر نمبر ا میں ملاحظہ کیجیے۔

تشریح: شاعر اس شعر میں فرما رہے ہیں کہ انسان جو مٹّی کا پتلا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو بنا کر عقل دی تاکہ وہ اس دنیا سے فائدہ حاصل کر سکے۔ مگر باوجود اس کے یہ انسان کی اوقات نہیں کہ وہ اپنے رب کی تعریف اور تشریح کر سکے۔ اللہ تبارک تعالیٰ کی خوبیاں اس کی محدود عقل کے دائرے میں سما ہی نہیں سکتیں۔ اس لیے وہ اس کی تعریف ایسی کر ہی نہیں سکتا جس کا حق دار وہ عظمت و بلندی والا رب ہے۔ ایک مٹھی خاک کے پتلے کی بساط ہی نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ذات والا صفات کو قلمبند کر سکے۔

۹۔ طلبہ کو ان کی پسند کے پانچ اشعار کاپی میں خوش خط نقل کرنے کی ہدایت دیجیے اور املا کی تیاری کروائیے۔

سرگرمی:

☆ طلبہ کے گروہ بنا کر یہ کام کروائیے۔

مزید تجاویز:

☆ طلبہ سے ان کے پسندیدہ اشعار خُوش خط لکھوا کر اس شعر سے متعلق جمادات و نباتات کی تصاویر بنوائیے یا چپکوائیے، مثلاً:

ب۔ حاکم ہے بحر و بر کا

مالک ہے خشک و تر کا

☆ خُوش خط لکھوانے کے ساتھ سمندر/دریا اور صحرا یا میدانوں کی تصاویر بنا یا چپکا سکتے ہیں۔

نعت ...... (صفحہ ۶ تا ۹)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- حضرت محمّد رَسُولُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عظمت، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لقب، ان کے درجے، ان کے اعلیٰ ترین مقام سے کماحقہ آگاہ ہو سکیں۔
- حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت و احترام کا جذبہ دل میں جاگزیں کر سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- صنف نعت کی منظوم مداح سرائی کا ایک ذریعہ ہے ، جان سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کر سکیں۔
- مشق میں دیے گئے سوالوں کے جوابات اخذ کر کے لکھ سکیں۔
- اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- دی گئی سرگرمیاں کر سکیں۔
- عربی قواعد کے مطابق واحد جمع کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴۔ ۵

طریقۂ کار :

- نعت پڑھانے سے ایک دو دن قبل طلبہ کو رسائل، اخبارات یا کتب سے ایک ایک نعت لانے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ نقل کر کے لکھ کر لائیں یا فوٹو کاپی کروائیں۔ کتاب، رسالہ، اخبار بھی لا سکتے ہیں۔ جماعت میں بلند خوانی کروائیے۔ وقت کی کمی کے باعث ہر نعت سے ایک ایک یا دو دو اشعار بھی پڑھوائے جاسکتے ہیں۔
- حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا تذکرہ محبت و احترام سے کرتے ہوئے بتائیے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی منظوم تعریف نعت کہلاتی ہے۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیّبہ ہی میں نعت کہنے کا عمل شروع ہو گیا تھا۔ حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلے نعت خواں ہونے کی معلومات دیجیے۔
- نعت کے شاعر کا تعارف کروائیے۔
- حمد کی طرح مثالی نمونہ پڑھائی کیجیے اور اسی طریقے سے نعت کی زُبانی تفہیم کروائیے۔
- نعت کی زُبانی تفہیم کرواتے ہوئے واقعۂ معراج کا تذکرہ ضروری ہے تاکہ عرش پر مکاں ہونا ، دونوں جہاں کا تذکرہ کیا جانا ، سب سے اونچا مقام ہونا کے معانی طلبہ سمجھ سکیں۔
- مشق کا کام سمجھا کر کروائیے۔
- عربی قاعدے سے جمع بنانا سکھائیے پھر طلبہ کو مشق سمجھا کر کام کروائیے۔
- جملے بنوائیے۔ پہلے زُبانی جملے بنوائیے پھر طلبہ کو خود نئے جملے بنا کر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- دیے گئے اشعار کی تشریح سمجھا کر لکھوائیے۔
- خوش خطی کا کام کروائیے۔ اچّھی لکھائی اور الفاظ کی دُرست بناوٹ پر غور کیجیے۔

☆ واقعۂ معراج :

- حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حالت بیداری میں جسمانی طور پر عرش بریں پر لے جایا گیا اور مختلف مشاہدات جن میں جنّت و دوزخ بھی شامل ہیں کروائے گئے۔ نبیوں سے ملاقات بھی کروائی گئی۔ سب انبیائے کرام علیہم السّلام کے مقامات سے گزرتے ہوئے عرش بریں تک پہنچے۔ اللہ تعالیٰ نے شرفِ ملاقات بخشا۔ اس واقعے کا ذکر سورۂ بنی اسرائیل میں کیا گیا ہے۔
- زُبانی تشریحات اور مطالب واضح کرنے کے بعد مشقی کام کروائیے۔
- تمام کام طلبہ سے کروائیے۔ آپ صرف مدد کیجیے۔

☆ شب معراج :

- اس شعر کی وضاحت کرتے ہوئے طلبہ کو 'تلمیح' کے بارے میں بتائیے کہ کسی شعر میں کسی خاص تاریخی واقعے، کہانی، قصّے کی طرف اشارہ کرنے کو تلمیح کہا جاتا ہے۔

مشق کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) حمد (ii) نعت (iii) درود و سلام (iv) لقب (v) اصلاحی

۲۔ سوالات کے جوابات :

(i) حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرود و سلام بھیجے جانے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے قرآن کریم کی اس آیت کا حوالہ دیجیے جس کا ترجمہ یہ ہے :

ترجمہ : "خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر دُرود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی اُن پر دُرود بھیجا کرو۔" (سورۃ احزاب : آیت ۵۶)

(ii) طلبہ کو تحقیق و تلاش کے ذریعے یہ کام کرنے دیجیے۔ یہ کام گھر سے کرنے کے لیے بھی دیا جاسکتا ہے۔

دُرودِ ابراہیمی :

ترجمہ : "اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اور حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آل پر جس طرح تو نے رحمتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی آل پر، بے شک تو بڑی تعریف والا بڑی بزرگی والا ہے۔

اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اور حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل کی حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی آل پر، بے شک تو بڑی تعریف والا بڑی بزرگی والا ہے۔"

(iii) یہ سوال طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔

۳۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

عربی قاعدے سے جمع بنانا

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
جسم	اجسام	اَصل	اُصول	ادیب	اُدبا
حکم	احکام	اَمر	اُمور	امیر	امرا
خبر	اخبار	حَرف	حُروف	جاہل	جہلا
قسم	اقسام	رَقم	رَقوم	خلیفہ	خلفا
شجر	اشجار	ظَرف	ظُروف	شہید	شہدا

۴۔ الفاظ اور ان کی جمع کے جملے

الفاظ	جملے
حکم	امّی نے آج مجھے سختی سے گھر میں رہنے کا حکم دیا۔
احکام	حکومتی احکام کے مطابق بارش کے دنوں میں سمندر پر جانے پر پابندی ہے۔
حَرف	علی کے نام کا پہلا حَرف 'ع' ہے۔
حُروف	ہماری معلّمہ نے آج ہمیں تختۂ تحریر پر ۱۰ حُروف لکھ کر دیے۔

۵۔ الفاظ کے جملے

الفاظ	جملے
فلک	عروج کہتی ہے کہ فلک کی خوب صورتی دیکھ کر وہ اپنی ساری پریشانیاں بھول جاتی ہے۔
ستارے	کل رات بجلی گئی تو ہم نے دیکھا کہ آسمان پر اتنے سارے ستارے نظر آرہے تھے۔
عرش	سائنس کی مدد سے انسان آج عرش کی بلندیاں چھو رہا ہے۔
مقام	آج میں جس مقام پر ہوں وہ میرے والدین کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔
درود و سلام	ہمیں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ہر وقت درود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۶۔ تشریح:

ب ہے لقب ان کا سرورِ کونین ﷺ

یہ جہاں، وہ جہاں محمد ﷺ کا

حوالہ : اس نعتیہ شعر کے شاعر صوفی تبسّم ہیں۔صوفی تبسّم نے بچّوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھیں اور تمام عمر علمی اور ادبی کاموں میں مصروف رہے۔

تشریح : اس شعر میں شاعر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اعلیٰ مقام کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا لقب سرورِ کونین ہے جس کے معنی دونوں جہانوں کے سردار اور امیر کے ہیں۔جس ہستی کا یہ لقب ہو اس کی عظمت کا کیا کہنا۔ یہ جہاں جس میں ہم زندہ ہیں اور وہ جہاں جو ہماری نظروں سے اوجھل ہے، دونوں کی سرداری کا شرف حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حاصل ہے۔ دوسرے جہاں سے مراد عالم بالا ہے جہاں فرشتے، ارواح اور جنت دوزخ ہیں۔ اس عالم کی سیر بھی حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ان کی حیات ہی میں شب معراج میں کروا دی گئی تھی۔ یہ جہاں اور وہ جہاں، دونوں اس عظمت والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ہیں جن کی امّت میں ہونے کا شرف مسلمانوں کو حاصل ہے۔

۷۔ طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

سرگرمی:

☆ سرگرمی کا کام طلبہ کے گروہ بنا کر کروائیے۔ وقت کی کمی کی صورت میں احادیث جمع کرنے کا کام لائبریری کے پیریڈ اور گھر کے لیے دیجیے۔

☆ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّتوں کا چارٹ بنوا کر آویزاں کیجیے اور طلبہ کو ان سنّتوں پر عمل کی ترغیب دیجیے۔

اسوۂ رسول خاتم النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ...... (صفحہ ۱۰ تا ۱۴)

مقصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- اسوۂ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے آگاہ ہوسکیں۔
- سیرۃ النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مطالعے کے بعد اسے اپنی زندگی کا حصّہ بنا سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- دُرست ادائیگی سے بلند خوانی کرسکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں۔
- لفظ کی قسمیں سیکھ کر ان کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- کُتب خانہ

پیریڈز : ۴۔ ۵

طریقۂ کار :

- طلبہ سے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیّبہ سے متعلق تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبہ کو لائبریری (کُتب خانہ) لے جا کر ایسی کُتب کا انتخاب کروائیے جن میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے متعلق واقعات درج ہوں۔
- مشقی کام سمجھا کر کروائیے۔
- لفظ کی قسموں کی پہچان کروائیے اور مشق حل کروائیے۔
- سبق کے پہلے اقتباس کی تیاری کروا کر جوڑوں میں املا کروائیے اور پھر طلبہ کو کتاب کھول کر ایک دوسرے کے املا کی اصلاح کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم (ii) مسکراہٹ (iii) ثواب (iv) حاضر ہوں (v) اعتدال، استقامت

۲۔ مختصر جوابات :

(i) بشر کامل کا مطلب ہے مکمل انسان۔

(ii) بقول حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، جب حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ گھر میں تشریف لاتے تو سب سے پہلے سلام کرتے۔

(iii) جی! حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ گھریلو زندگی میں حصّہ لیتے تھے۔

(iv) حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ گھر والوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آتے تھے۔

(v) حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نزدیک سب سے افضل وہ شخص ہوتا جو عام طور سے سب کا خیر خواہ ہوتا۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بڑھ کر نہ کوئی شجاع دیکھا، نہ مضبوط دیکھا، نہ فیاض دیکھا اور نہ اخلاق کے اعتبار سے پسندیدہ دیکھا۔

(ii) یہ سوال طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

لفظ کی قسمیں :

(i) اور (ii) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔ کام کے دوران نگرانی کیجیے اور طلبہ کی مدد کیجیے۔

۵۔ یہ سوال طلبہ کو کرنے دیجیے۔

۶۔ املا کی تیاری کروائیے۔ پہلا اقتباس خوش خط لکھوا کر بھی املا کی تیاری کروائی جاسکتی ہے۔ تیاری کروانے کے بعد املا لیجیے۔

۷۔ الفاظ کے جملے۔

الفاظ	جملے
ہشاش بشاش	دادا جان کو ہشاش بشاش دیکھ کر دل خوش ہوگیا۔
خیر خواہ	ایک خیرخواہ حکومت اپنی عوام کا ہرطرح خیال رکھتی ہے۔
گفت گو	امّی نے عمر سے کل دعوت میں خوب گفت گو کی۔
رتبہ	جتنا بلند انسان کا رتبہ ہوتا ہے اتنی ہی ذمہ داریاں بھی بڑھ جاتی ہیں۔
اخلاق	اچھا اخلاق ہمیشہ کامیابی کا سبب بنتا ہے۔

سر گرمیاں:

دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمیوں کا کام کروائیے۔

چچا ولّن ...... (صفحہ ۱۵ تا ۲۰)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- طلبہ اُردو زُبان کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- مختلف زبانوں کے ایک دوسرے پر اثرات اور اُردو زُبان کی تاریخ سے آگاہ ہوسکیں۔
- دوسری زُبانوں، مثلاً : انگریزی سے مرعوب ہونے کا تاثر ختم ہو سکے اور اپنی زُبان کے بارے میں پُراعتماد ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لُغت، ڈکشنری، فرہنگ اور قاموس کے ذخیرۂ الفاظ سے روشناس ہوسکیں۔
- سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چن کر تحریر کرسکیں۔

- متشابہ الفاظ کو پہچان سکیں اور استعمال کرسکیں۔
- دی گئی نادیدہ تفہیم پڑھ کر سوالوں کے جوابات دے سکیں۔
- پہیلیوں کو پڑھتے وقت ان میں موجود دانش کو سمجھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لائبریری

پیریڈز : ۷۔ ۸

طریقۂ کار :

- طلبہ سے بلند خوانی کروائیے۔ پھر جوڑیوں میں آہستہ آواز میں باری باری چند سطور فہم کے ساتھ پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- پھر لائبریری لے جا کر لُغت، ڈکشنری اور فرہنگ کا مطالعہ کروائیے۔
- مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے، آپ صرف ان کی رہنمائی کیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) ولی اللہ (ii) ڈکشنری (iii) رومن حُروف میں (iv) 'ھ' کی آوازیں

۲۔ مختصر جوابات:

(i) انگریزی ڈکشنری، عربی قاموس، فارسی فرہنگ

(ii) مثال کے طور پر :

- کھاٹ/ کوٹ (Cot)
- گھی Ghee
- کوئل Quail
- بازار Bazar
- جنگل Jungle
- شربت Sharbat
- کباب Kabab

(iii) طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔

۳۔ تفصیلی جوابات :

(i) مصنّف کی رائے کے ساتھ ہم متّفق ہیں کیونکہ اگر ہم نے اُردو بولتے ہوئے خالص اُردو کا استعمال نہ کیا تو ہم اپنی زُبان کی اہمیت کو خود ختم کر دیں گے۔ طلبہ سے دو وجوہات/دلائل لکھوایئے۔

(ii) اُردو میں الفاظ بنانے کی بڑی آسانیاں ہیں اور یہ دوسری زُبانوں کے الفاظ بھی جوں کے توں لے سکتی ہے، کیونکہ اس میں بہت سے حُروف اور آوازیں موجود ہیں جو دوسری زُبانوں میں اکٹھے نہیں ملیں گے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

۵۔ دی گئی مشق سمجھا کر طلبہ سے کروایئے۔

نادیدہ متن کی تفہیم: لُغت کیا ہے؟

آمادگی : (۲۰ منٹ)

- لُغت کی اہمیت اور افادیت کی وضاحت کیجیے۔ وضاحت کے وقت طلبہ کے پاس لُغت ہونا ضروری ہے۔ اگر ہر بچّے کے پاس نہ ہو تو گروہ بنا کر ایک ایک لُغت ہر گروہ کو دیجیے۔ وضاحت کرتے وقت مثال کے لیے کچھ الفاظ بورڈ پر لکھیے اور ان کے دُرست ہجّے، تلفّظ، معانی، مترادف الفاظ، مذکّر ہے یا مونث، کس زُبان کا لفظ ہے، ایک کاغذ پر لکھنے کے لیے دیجیے۔ اس کام میں ان کی مدد بھی کیجیے۔
- حُروفِ تہجّی کی ترتیب کی مشقیں کاپی میں کروایئے۔ مشق اور سرگرمیوں کے کچھ کام گھر سے کرکے لانے کے لیے بھی دیے جا سکتے ہیں۔ طلبہ کی بنائی ہوئی لُغت کی نمائش بھی کیجیے اور استعمال کے لیے چھوٹی جماعتوں کو بطور تحفہ بھی دیجیے۔
- پہیلی بوجھنا سمجھایئے اور پھر طلبہ سے دی گئی پہیلیوں کے جوابات پوچھیے۔

قصّہٴ حضرت سلیمان علیہ السّلام ...... (صفحہ ۲۱ تا ۲۶)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- اللہ تبارک و تعالیٰ کے طریقہٴ تعلیم سے آگاہ ہوسکیں۔
- قرآنی قصص کو پڑھ کر الہامی کتب کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نیا ذخیرہٴ الفاظ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- مشقی کام میں دیے گئے سوالات کے جوابات، قواعد کا کام اور جملہ سازی کرسکیں۔
- متضاد الفاظ کا دُرست استعمال کرسکیں۔

- واحد کی جمع اور جمع الفاظ کے واحد لکھ سکیں۔
- علاماتِ وقف کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- حُروف شمسی و قمری کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۶

طریقۂ کار:

- مثالی بلند خوانی (خود) تاثرات کے ساتھ کیجیے۔ اس دوران طلبہ کی نظر وہیں ہونی ضروری ہے جس جملے کو آپ پڑھ رہے ہوں۔ بعد ازاں طلبہ سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔ اسی دوران تختۂ تحریر پر نئے الفاظ تحریر کرتے جائیے اور ان کے معانی بھی تاکہ ساتھ ساتھ زُبانی تفہیم ہوسکے۔
- بلند خوانی کے بعد تمام طلبہ سے تبادلۂ خیال کے ذریعے سبق کی وضاحت و تفہیم کروائیے۔ مشق میں دیے گئے سوالات کے جوابات زُبانی پوچھ کر درستی کیجیے تاکہ تحریری کام میں آسانی ہوسکے۔
- قواعد کا کام سمجھا کر طلبہ سے حل کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات:

(i) حضرت داؤد علیہ السّلام (ii) تعمیرات کا (iii) ہُدہُد (iv) جنگ (v) اکتالیس سال

۲۔ مختصر جوابات:

(i) حضرت سلیمان علیہ السّلام کا سال پیدائش ۹۹۲ قبلِ مسیح ہے۔
(ii) اللہ تعالیٰ نے نہ صرف انسانوں کو بلکہ جان وروں، پرندوں، جنّات اور ہَوا تک کو حضرت سلیمان علیہ السّلام کا تابع کر دیا تھا۔
(iii) حضرت سلیمان علیہ السّلام نے مخالفین پر قابو پاکر ایک نہایت مستحکم اور وسیع حکومت قائم کی۔
(iv) یمن کی ملکہ کا نام 'بلقیس' تھا اور اس کی قوم 'سبا' کہلاتی تھی۔
(v) حضرت سلیمان علیہ السّلام نے ملکہ کو جو خط بھیجا تھا اس کا آغاز 'بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ' سے کیا گیا تھا۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) حضرت سلیمان علیہ السّلام کے عظیم الشان لشکر کے گزرنے پر ننھی چیونٹی نے اپنی ساتھیوں سے کہا،" اے چیونٹیوں! اپنے اپنے بلوں میں داخل ہوجاؤ! ایسا نہ ہو کہ سلیمان علیہ السّلام کا لشکر تمھیں روند ڈالے اور ان کو خبر تک نہ ہو۔"
(ii) ہُدہُد نے دربار میں دیر سے پہنچ کر یہ گفت گو شروع کی، "میں ابھی ابھی یمن سے آرہا ہوں۔ وہاں میں نے ایک قوم دیکھی جو بہت خوش حال ہے۔ اس کی حکم ران ایک عورت ہے یہ قوم گمراہ اور مشرک ہے کیوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتی ہے۔"

(iii) ملکہ ذہین اور دانا تھی۔ وہ حضرت سلیمان علیہ السّلام کی عظیم سلطنت کے بارے میں پہلے سن چکی تھی۔ اس نے اپنے درباریوں کو سمجھایا کہ جلدی کرنا دُرست نہیں، جنگ کوئی بھی جیت سکتا ہے اور جو جیت جاتا ہے وہ بستیوں کو تباہ اور عزّت دار لوگوں کو ذلیل کر دیتا ہے۔ اس لیے ملکہ نے اپنے درباریوں کو حضرت سلیمان علیہ السّلام سے جنگ کرنے کے بجائے ان کو کچھ تحائف بھیجنے کی تجویز دی۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ الفاظ کے متضاد: طلبہ کو ان کے چنے ہوئے الفاظ کے جملے خود بنانے دیجیے۔

الفاظ	ضد	الفاظ	ضد
شب	روز	حاضر	غیر حاضر
سمجھ دار	ناسمجھ	مکمل	نامکمل
معقول	نامعقول	آغاز	انجام
دانائی	نادانی	جنگ	امن
بیش قیمت	کم قیمت	ملکہ	کنیز

۶۔ واحد جمع

واحد	جمع	واحد	جمع
طریقہ	طریقے	انہار	نہر
مشکل	مشکلات	تحائف	تحفہ
اشارہ	اشارے	معرکے	معرکہ
نعمت	نعمتیں	خطوط	خط
مخلوق	مخلوقات		

۷۔ علامتِ وقف:

- نیچے لکھی گئی عبارات میں سکتہ (،) ختمہ (۔) ، سوالیہ (؟) واوین (” “) کی علامات دکھائیے۔ یاد رہے کہ قوسین کی علامت کسی لفظ کے معنی یا وضاحت کے لیے لگائی جاتی ہے۔
- حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سخت مقابلے کے بعد ایک کافر کو قابو کر کے اس کے سینے پر بیٹھے تھے، قریب تھا کہ ان کی تلوار اس کے سینے کے پار ہوجاتی کہ اچانک اس نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے منہ پر تھوک دیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ دیر توقف کیا اور پھر تلوار اپنی نیام میں ڈال لی اور اسے چھوڑ دیا۔ اس نے حیران ہو کر پوچھا، کیا بات ہے؟

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ”اگر میں تمھیں پہلے قتل کر دیتا تو وہ فی سبیل اللہ (اللہ کے لیے) ہوتا، اب جب کہ تم نے میرے منہ پر تھوک دیا ہے، اب تمھارے قتل میں میرا ذاتی غصہ بھی شامل ہوگیا۔ اب میرا، تمھیں قتل کرنا اپنے ذاتی غصے کی وجہ سے ہوگا، اللہ کے لیے نہیں، جو مجھے منظور نہیں۔“ اس دشمن کے دل پر اس بات کا بہت اثر ہوا اور وہ مسلمان ہوگیا۔

۸۔ الفاظ کے جملے

جملے	الفاظ
اللہ کا شکر ہے کہ بارش کے بعد گرمی کم ہوگئی ہے۔	شکر
ملکہ بلقیس کا تخت سونے اور قیمتی جواہرات سے بنا تھا۔	تخت
انیقہ کی گفت گو کا انداز بہت دھیما ہے۔	گفت گو
کل دعوت میں عمدہ پکوان تھے۔	دعوت
اسلام مال و دولت کی ذخیرہ اندوزی سے منع کرتا ہے۔	مال و دولت
اگر ہم صرف دین اسلام کے سچے پیروکار بن جائیں تو انشاء اللہ ملک میں مثبت تبدیلی آ جائے گی۔	تبدیلی
ہمیں سجدے میں گڑگڑا کر دعا کرنی چاہیے۔	سجدہ

۹۔ طلبہ کو خود کرنے کی ہدایت دیجیے۔

۱۰۔ طلبہ کو خود کرنے کی ہدایت دیجیے۔

سرگرمیاں:

دی گئی سرگرمیوں کا کام دی گئی ہدایت کے مطابق کروائیے۔

خزانہ ...... (۲۷ تا ۳۲)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- دوستی جیسے رشتے کی اہمیت سے روشناس ہوسکیں۔
- اچھے دوست کو پہچاننے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔

خصوصی مقاصد :

- مصنّف میرزا ادیب کے طرزِ تحریر سے آگاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- دُرست تلفّظ کے ساتھ بلند خوانی کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- جملہ سازی، خالی جگہوں میں دُرست الفاظ کا انتخاب، سوالوں کے جواب اور مرکزی خیال بیان کرسکیں۔

- الفاظ کی تذکیر و تانیث کے فرق کو سمجھ سکیں۔
- کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مبنی مضمون لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۷۔ ۸

طریقۂ کار :

- آمادگی کرواتے ہوئے طلبہ سے ان کے دوستوں کی خوبیوں پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- تاثرات سے مثالی بلند خوانی کیجیے۔ سبق کا مفہوم، طلبہ سے تبادلۂ خیال کر کے واضح کیجیے۔
- طلبہ سے گروہ میں باری باری تاثرات سے بلند خوانی کروائیے۔
- الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- جملہ سازی، خالی جگہیں اور مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- الفاظ کی تذکیر و تانیث کا فرق سمجھا کر مشق حل کروائیے۔
- مضمون نویسی کے لیے :
- خاکہ سمجھا کر طلبہ سے متعلقہ عنوان پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- حاصل شدہ مواد کی اصلاح کیجیے۔ اس مواد کو تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔
- بعد ازاں طلبہ کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) میرزا ادیب (ii) دکان دار (iii) سانپ نے (iv) نسخہ (v) خزانہ

۲۔ مختصر جوابات:

(i) سردیوں کے دن تھے ، دسمبر کا پہلا ہفتہ اور شام کا وقت تھا۔

(ii) کہانی ”خزانہ“ کے یہ دو اہم کردار ہیں۔ ایک کردار کا نام عامر اور دوسرے کا فیاض ہے۔ دونوں دکان دار اور جگری دوست ہیں۔ سامان لینے کی غرض سے دونوں ایک ساتھ دوسرے شہر جاتے رہتے ہیں۔

(iii) فیاض نے عامر کے لیے ایثار کیا۔

(iv) اور (v) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) دوست کی جان بچانے کی غرض سے فیاض نے عامر کو پیٹھ پر ڈالا اور ہسپتال پہنچا تاکہ اپنے دوست کو بچا سکے۔

(ii) طلبہ کو اس کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ تذکیر و تانیث :

(i) چاہی (ii) رہی تھی (iii) تھا (iv) بڑا (v) میری (vi) ملی

۶۔ سابقے:

(i) کھیتوں تک جانے کا راستہ ناہموار ہے۔

(ii) خریدار کو دکان دار کی تمام شرائط نامنظور تھیں۔

(iii) جماعت کے طلبہ سے معلّمہ بہت ناخوش تھیں۔

(iv) مجھے دوستوں سے ناراض رہنا ناپسند ہے۔

۷۔ الفاظ کے جملے

الفاظ	جملے
سرائے	انجن کی خرابی کی وجہ سے بس کے مسافروں نے رات سرائے میں گزاری۔
بیدار	جب ہم صبح بیدار ہوئے تو بارش تھم چکی تھی۔
ماجرا	ڈاکوؤں سے لٹنے کا ماجرا سُن کر سب حیران رہ گئے۔
ابر آلود	موسم اَبر آلود دیکھ کر ہم نے امّی سے مزیدار پکوان بنانے کی فرمائش کر دی۔
نسخہ	ڈاکٹر کے نسخے کے مطابق یہ دوا رات کے کھانے کے بعد کی ہے۔
ستانا	احمد جتنا بڑا ہوتا جا رہا ہے اس کی ستانے کی عادت پختہ ہوتی جا رہی ہے۔

۸۔ مرکزی خیال :

یہ کہانی میرزا ادؔیب نے لکھی ہے۔ میرزا ادؔیب بچّوں کے مشہور ادیب تھے۔ اُن کی اس کہانی کا مرکزی خیال یہ ہے کہ مخلص اور بے لوث دوست دنیا کا سب سے قیمتی خزانہ ہے۔ اس کے برعکس مال و زر آنی جانی چیز ہے جو کبھی کسی کے پاس اور کبھی کسی کے پاس ہوتی ہے، جبکہ بے لوث دوست زندگی بھر کے لیے ایک بہت بڑی نعمت کے طور پر ساتھ رہتا ہے۔

۹۔ خوش خطی کا کام کروا کر املا لیجیے۔

۱۰۔ دیے گئے خاکے اور اشاروں کی مدد سے مضمون تحریر کروائیے۔

سرگرمیاں:

☆ چھپا صفحہ ۳۲ ملاحظہ کیجیے۔

ہیں لوگ ہی جہاں میں اچھّے ...... (برائے مطالعہ) (صفحہ ۳۳ تا ۳۵)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- معاشرتی شعور حاصل کرکے امدادِ باہمی کے لیے اپنے آپ کو تیار کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- عبارت سُن کر اہم نکات اخذ کرسکیں۔
- سبق پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- نثر پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو اخذ کرسکیں۔
- زُبانی سوالات کے جوابات دے سکیں۔

مدد گار مواد:

- چمپا

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار:

- سبق کی بلند خوانی کیجیے پھر طلبہ سے باری باری چند سطور کی پڑھائی کروایئے۔
- بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔ طلبہ سے زُبانی سوالات پوچھیے۔
- نئے الفاظ کے معانی سمجھایئے اور طلبہ سے پوچھیے کہ سبق پڑھ کر انھوں نے کیا سیکھا؟

نظم بیٹے کی قربانی ...... (۳۶ تا ۴۰)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- خلیل اللہ (حضرت ابراہیم علیہ السّلام) کی قربانی اور ایثار سے واقف ہوسکیں۔
- سنّتِ ابراہیمی سے واقف ہوسکیں۔

- اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی سے واقف ہوسکیں۔
- عید الاضحیٰ منانے کا اصل مقصد جان سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- نئے الفاظ خوش خط اور صحیح بناوٹ سے تحریر کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں اور سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- روز مرّہ بولی جانے والی ضربُ الامثال اور ان کے معنوں سے واقف ہوسکیں۔
- ضربُ المثل کی مدد سے نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۶۔ ۷

طریقۂ کار :

- دیکھیے حمد کا طریقۂ کار (اسی رہنمائے اساتذہ کا صفحہ ۱)
- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے پہلے ضربُ المثل کے معنی واضح کیجیے۔ بعد ازاں کتاب میں دی گئی ضربُ المثل کی کہانی پڑھوائیے۔
- طلبہ سے سابقہ معلومات لیتے ہوئے ضربُ الامثال کی فہرست بنوائیے۔
- اس فہرست کو جماعت میں پڑھوائیے۔
- ”چور کی داڑھی میں تنکا“، چمپا میں موجود اس ضربُ المثل پر مزید کہانیاں طلبہ سے بنوائیے۔
- طلبہ کی اصلاح کیجیے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی غرض سے ان کی تحریر کردہ کہانیاں تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- مزید ضربُ الامثال اور ان کے معنی لکھوا کر طلبہ سے کہانی لکھوائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات :

(i) خواب (ii) فرمان باری پر (iii) خدا کے نام پر (iv) حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا (v) ذبیح اللہ کا

۲۔ مختصر جوابات:

(i) نظم میں بیان کیے گئے تاریخی واقعے کی یاد میں مسلمان ”عید الاضحیٰ“ مناتے ہیں۔

(ii) حضرت اسماعیل علیہ السّلام

(iii) بشاش، بحالی، مطمئن، تامّل، تذبذب۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) درج ذیل دو اشعار میں مکالمے ہیں :

ے پدر بولا کہ بیٹا! آج میں نے خواب دیکھا ہے
کتاب زندگی کا اِک نرالا باب دیکھا ہے

ے کہا فرزند نے، اے باپ! اسماعیل علیہ السّلام صابر ہے
خدا کے نام پر بندہ پئے تعمیل حاضر ہے

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۶۔ الفاظ کے جملے

الفاظ	جملے
خواب	آمنہ امّی کو بتا رہی تھی کہ اس نے خواب میں اپنے مرحوم نانا جان کو دیکھا۔
قربانی	اس عید پر ہمارے گھر اُونٹ آئے ہیں۔ ان کی قربانی ہم عید کے تیسرے دن کریں گے۔
جرات	قاسم ایک بہت حوصلہ مند، بہادر اور جرات مند سیاسی لیڈر اور دانشور کالم نگار ہے۔
رحم	ہم اللہ سے دعاگو ہیں کہ وہ ہم پر رحم کریں اور ہمارے تمام گناہوں کو معاف کردیں۔
نظارہ	پاکستان میں شہاب ثاقب کی بارش کا نظارہ ہم نے پہلی بار دیکھا۔

۷۔ مرکزی خیال:

نظم ’بیٹے کی قربانی‘ شاعر حفیظ جالندھری کی تاریخی تحریر ہے جس میں شاعر نہایت اثر آفریں انداز میں تاریخ اسلام کا ایک مشہور واقعہ بیان کر رہے ہیں۔ اس نظم میں شاعر حضرت ابرہیم علیہ السّلام کا مشہور واقعہ بیان کرتے ہوئے یہ بتا رہے ہیں کہ خدا کے حکم کے آگے کس طرح حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور حضرت اسماعیل علیہ السّلام نے اپنا سر جھکایا اور دونوں ہی خدا کی رضا میں راضی ہوگئے۔

۸۔ تشریح کا طریقہ دہرائیے۔ نظم کے آخری دو اشعار پر تبادلۂ خیال کیجیے اور اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ کو اشعار کی تشریح خود کرنے دیجیے۔

سرگرمی:

س	پ	ج	ظ	خ	و	ا	ب	ڑ
ع	م	ت	ع	ف	ط	ک	ٹ	و
ا	ض	ع	ذ	گ	چ	ا	ر	ن
د	ژ	ہ	ص	ب	ڑ	ظ	ب	ر
ت	و	ن	ا	و	ذ	ف	گ	ا
م	ص	ا	ب	ر	م	ب	و	ل
ن	ا	ل	م	ع	د	ح	ہ	ا
د	ت	ا	م	م	ل	س	ق	ب
ث	ز	ح	ا	ض	ر	ط	و	ک
ب	ے	ٹ	ا	ل	ا	ذ	ب	ح

اعادہ

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور طلبہ کی کاپیاں ۔

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- طلبہ کو ان کی کاپیاں اور کتب دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زُبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں درجِ ذیل سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔
  - پڑھائے گئے اسباق سے آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص نکات لکھیے۔
  - کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
  - کون سے کام/ کاموں میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے؟

تقریر کا مقابلہ:

- مقصد: اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- مددگار مواد: موضوع کے متعلق کُتب، انٹرنیٹ اور مختلف رسائل
- پیریڈز: ۱۔۲
- طریقۂ کار: طلبہ کو مختلف موضوعات دیجیے۔ گروہ میں اُن موضوعات کے بارے میں اہم نکات تبادلۂ خیال کے بعد لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ تقریر کا طریقہ تختۂ تحریر پر لکھ کر اور زُبانی پیش کش کے ذریعے سمجھائیے۔ تقریر کی جانچ کا پیمانہ پہلے سے واضح کر دیجیے۔ مدلّل تقاریر، واضح انداز بیاں، تاثرات اور حاضرین سے براہ راست رابطہ۔ تقاریر میں اشعار، اقوال مناسب انداز میں شامل کروائیے۔ مدد اور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے تقریری مقابلہ کروائیے۔

پہلا جائزہ

۱۔ دیے گئے خاص الفاظ اور محاورات کے معانی لکھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

مُشتِ خاکی، لقب، مرعوب، غم خواری، وارنٹ، برخاست، نسخہ، پسر

۲۔ دُرست جواب کے دائرے کے دائرے میں رنگ بھریے:

(i) علاّمہ راشد الخیری نے کتابیں لکھیں:

○ جاسوسی ○ مزاحیہ ○ اصلاحی ○ تاریخی

(ii) سرور کونین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ، حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ہے۔

○ لقب ○ نام ○ خطاب ○ کنیت

(iii) چچا ولّن ڈھونڈ رہے تھے:

○ دیوان ○ نسخہ ○ ڈکشنری ○ مجموعہ کلام

(iv) حضرت سلیمان علیہ السّلام کے دربار سے غائب تھا:

○ ہَرن ○ ہُدہُد ○ شیر ○ کوّا

(v) اس دن حضرت اسماعیل علیہ السّلام نے خطاب پایا:

○ کلیم کا ○ خلیل کا ○ روح اللہ کا ○ ذبیح اللہ کا

۳۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) بشر کامل سے کیا مراد ہے؟

(ii) مضمون ''چچا ولّن'' میں ایک لفظ کوٹ (Cot) کا تذکرہ ہے جو اُردو کے لفظ 'کھاٹ' کی انگریزی میں استعمال کی ایک مثال ہے۔ ایسے مزید (کم از کم ۴) اُردو کے الفاظ تحریر کیجیے۔ جو انگریزی میں استعمال ہوتے ہوں۔

(iii) یمن کی ملکہ اور اس کی قوم کا کیا نام تھا؟

(iv) کہانی 'خزانہ' میں کس موسم، مہینے اور وقت کا ذکر ہے؟

(v) نظم 'بیٹے کی قربانی' میں جس سعات مند بیٹے کا ذکر کیا گیا ہے ان کا نام لکھیے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کے سامنے ✓ یا ✗ کا نشان لگا کر ان کا مذکّر یا مؤنث ہونا اپنے جملوں میں استعمال کر کے واضح کیجیے۔

الفاظ	مذکّر	مؤنث	الفاظ	مذکّر	مؤنث
نعت	☐	☐	دروازہ	☐	☐
ناک	☐	☐	کہانی	☐	☐

۵۔ لفظ کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں؟ نام لکھیے۔

۶۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے اور کوئی دو الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

معقول، بیش قیمت، آغاز، جنگ، حاضر، سمجھ دار

۷۔ ضرب المثل کسے کہتے ہیں؟ چند مثالیں دیجیے۔

۸۔ دیے گئے اشعار کی تشریح حوالے کے ساتھ لکھیے۔

(i) وہ رازقِ جہاں ہے ے وہ خالقِ جہاں ہے

(ii) نام آئے جہاں محمد ﷺ کا جھکتے ہیں سر وہیں فرشتوں کے

۹۔ سبق ’قصّہ حضرت سلیمان علیہ السّلام‘ کا مرکزی خیال لکھیے۔

۱۰۔ سبق چچا وِلّن‘‘ کا خلاصہ لکھیے۔

۱۱۔ ’میرا بھائی/ میری بہن‘ کے عنوان پر کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کیجیے۔ اپنے مضمون کو تین سے چار اقتباسات میں تقسیم کیجیے۔

بچّے ...... (صفحہ ۴۱ تا ۴۸)

مقصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- مصنّف ''احمد شاہ بخاری پطرس'' کے طرز تحریر سے واقف ہوسکیں۔
- بچّوں کی اقسام اور خصائل سے واقف ہوسکیں۔
- مزاحیہ طرزِ تحریر سے محظوظ ہونا سیکھ سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی لُغت سے اخذ کرسکیں۔ الفاظ کی ضد بنا سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چن کر تحریر کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔
- 'کہ' اور 'کے' کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- حُروف استفہامیہ، حُروفِ تاکید اور حُروفِ تاسّف پہچان سکیں اور استعمال کرسکیں۔
- دی گئی نادیدہ متن کی تفہیم سن کر سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- کہانی لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۸۔ ۹

آمادگی :

- طلبہ سے پوچھیے آپ کے گھر یا پڑوس کے گھر میں کتنے بچّے ہیں۔ ان بچّوں کی عادتوں پر تبادلۂ خیال کیجیے۔

طریقۂ کار :

- آمادگی کے بعد اعلانِ سبق کرتے ہوئے طلبہ کو خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔
- خاموش مطالعہ کے بعد تبادلۂ خیال کیجیے کہ سبق میں جن بچّوں کا ذکر کیا ہے ایسے بچّے ہمارے اطراف میں موجود ہوتے ہیں۔ اُن کی کون سی عادات ہیں جو بہت دل چسپ ہوتی ہیں، کون سی عادات پریشان کن ہوتی ہیں، کیا آپ کے ساتھ کبھی ایسا اتّفاق ہوا ہے کہ آپ کو اس عمر کے بچّے کو سنبھالنا پڑا ہو، آپ نے اُسے بہلانے کے لیے کیا کیا تھا؟ پرمزاح اور ہلکے پھلکے انداز میں تبادلۂ خیال کیجیے۔

- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر مکمل کروائیے۔
- سوالوں کے جواب اورمرکزی خیال، تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- حُروف استفہامیہ، حُروف تاکید اورحُروف تاسف کا استعمال سکھائیے اور جملے بنوائیے۔
- دی گئی نادیدہ تفہیم کی آڈیو پہلے سے ریکارڈ کر کے رکھیے۔ طلبہ کو ریکارڈنگ سنائیے اورغور سے سننے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ کو سوالات کے جوابات لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- کہانی کے اجزا سمجھائیے اور کہانی لکھوائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات :

(i) پطرس بخاری (ii) مزاح نگار ہیں (iii) پطرس کے مضامین (iv) بچّوں کا سونا (v) لوری

۲۔ مختصر جوابات:

(i) مصنّف نے سبق ”بچّے“ میں پیارا بچّہ، ننھّا بچّہ، پھول سا بچّہ اور چاند سا بچّہ جیسے بچّوں کی اقسام کا ذکر کیا ہے۔

(ii) مصنّف نے روتے بچّے کو چپ کرانے کے کئی طریقے بیان کیے ہیں، مثلاً: بچّے کے سامنے گانا گائیے، شعر پڑھیے، ناچیے، تالیاں بجائیے، گھٹنوں کے بل چل کر گھوڑے کی نقلیں اُتاریے، بھیڑ بکری کی آوازیں نکالیے، سر کے بل کھڑے ہوکر ہوا میں بائیسکل چلائیے۔

(iii) اپنے بچپن کا ذکر کرتے ہوئے مصنّف لکھتے ہیں کہ ہم بقرعید کو تھوڑا سا رو لیا کرتے تھے اور کبھی کبھار کوئی مہمان آنکلا تو نمونے کے طور پر تھوڑی سی ضد کرلیتے تھے، کیوں کہ ایسے موقع پر ضد کار آمد ہوا کرتی تھی۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) اور (ii) دونوں کے جوابات طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ ’کہ‘ اور ’کے‘ :

ایک صحافی نے جارج برنارڈشا سے انٹرویو کے دوران پوچھا کہ آپ کی طویل عمر کا راز کیا ہے۔ برنارڈشا نے جواب دیا کہ میں ہمیشہ سر ٹھنڈا اور پاؤں گرم رکھتا ہوں۔ انٹرویو شائع ہوا تو برنارڈشا کے لاکھوں مدّاحوں نے پڑھا اور ہزاروں نے سر پر برف رکھنا اور پاؤں سینکنا شروع کردیے۔ نتیجے میں کسی کو سرسام اور کسی کو بخار ہوگیا۔ چناں چہ ایک ہفتے کے بعد لوگوں کا ایک جلوس برنارڈشا کے دروازے پر پہنچا۔ مظاہرین سے برنارڈشا نے کہا کہ بیوقوفو! دراصل سر ٹھنڈا رکھنے مطلب یہ ہے کہ میں کبھی غصّے میں نہیں آتا اور پاؤں گرم رکھنے سے میری مراد یہ تھی کہ میں ہمیشہ پیدل چلتا ہوں۔ یہی میری طویل العمری کا راز ہے۔

۶۔ حروفِ استفہامیہ

الفاظ	جملے
کیا	کیا تم صبح لاہور جا رہے ہو؟
کب	تم کب تک روتے رہو گے؟
کہاں	وہ کہاں جا رہے ہیں؟
کیوں	اُس نے یہ فضول سوال کیوں کیا؟
کیسے	یہ کیسے خراب ہو گیا ہے؟

۷۔ حُروفِ تاکید

الفاظ	جملے
بالکل	تم آج بھی بالکل ویسے ہی ہو۔
ہرگز	آپ دونوں ہرگز وہاں نہیں جائیں گے۔
ضرور بالضرور	دادی جان نے تاکید کی کہ واپسی پر ضرور بالضرور پھوپھی جان سے ملتے ہوئے آنا۔
کبھی	وہ کبھی کبھار یہاں آجاتا ہے۔

۸۔ حُروف تاسّف

الفاظ	جملے
ہائے ہائے!	بھاگتے ہوئے ٹھوکر لگنے سے نادر گرا، ”ہائے ہائے یہ کیا ہوا!“ امّی نے گھبرا کر کہا۔
افسوس صد افسوس!	افسوس صد افسوس! تم نے زندگی بھر جو کچھ کمایا، آج جوئے میں گنوا دیا۔
اُف!	اُف! دانت میں اتنا درد ہے کہ مُنھ نہیں کھولا جا رہا۔
اَے ہے!	اَے ہے! ان کے نخرے تو دیکھو، کھانے کی کوئی چیز ہی پسند نہیں آ رہی ہے۔

۹۔ سبق کا مرکزی خیال:

حوالہ: یہ سبق ”مضامین پطرس“ سے ایک اقتباس ہے۔ ”مضامین پطرس“ احمد شاہ بخاری پطرس کے مضامین کا انتخاب ہے۔ مصنّف نے مزاحیہ رنگ میں ننھے بچّوں کے مزاج اور عادات کا تذکرہ کرتے ہوئے انھیں بہلانے کے لیے کی جانے والی لاحاصل کوششوں کو تحریر کیا ہے۔ عموماً بچّوں کو معصوم اور شوخ ہی کہا جاتا ہے لیکن اس مضمون میں مصنّف نے بچّوں کے مزاج اور عادات کو طنز و مزاح کے انداز میں بیان کیا ہے۔

اُن کے خیال میں اُن کے زمانے کے بچّوں اور خود اُن کے بچپن میں خاصا فرق ہو گیا ہے۔ وہ خود بہ طور بچّہ اپنے والدین یا اقربا کو اس طرح تنگ نہیں کرتے تھے جتنا اُن کے زمانے کے بچّے صورتحال کا ناجائز فائدہ اُٹھانے لگے ہیں۔

۱۰۔ لومڑی اور کوّا :

(i) کہانی میں دو کردار ہیں۔

(ii) کہانی میں جنگل کا ذکر ہے۔

(iii) لومڑی نے کوّے سے کہا کہ وہ خوب صورت ہے۔ اس کے کالے پر اتنے چمک دار ہیں۔

(iv) کوّے نے اپنی تعریف سُن کر خوشی میں گانا سنانے کے لیے منہ کھولا اور اس بے وقوف کے منہ سے پنیر کا ٹکڑا گر گیا۔

(v) اس کا مطلب ہے کہ لومڑی پنیر کا ٹکڑا اٹھا کر فوراً بھاگ گئی۔

(vi) طلبہ کو اس کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

تخلیقی لکھائی: کہانی نویسی

۱۱۔ طلبہ سے تبادلۂ خیال کیجیے اور کہانی ان کو خود لکھنے دیجیے۔ کہانی کے اجزا سمجھا کر کہانی لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

سرگرمی:

دی گئی سرگرمی کا کام کروائیے۔

پاکستان ہمارا ملک ...... (صفحہ ۴۹ تا ۵۳)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- پاکستان سے متعلق خاص دریا، پہاڑ، صحرا، فصلیں، میوہ جات، افواجِ پاکستان، اہم شخصیات اور ان کی بین الاقوامی شہرت سے واقف ہوں۔
- حُبّ الوطنی کا جذبہ پیدا کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی لکھ سکیں اور سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- مفرد اور مرکّب جملوں میں فرق جان سکیں۔
- روز مرّہ الفاظ کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔
- خوش خطی اور املا کرسکیں۔
- کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لُغت

پیریڈز : ۶۔ ۷

طریقۂ کار :

- طلبہ کو سبق پڑھ کر سنایئے۔
- طلبہ سے باری باری بلند خوانی کروایئے۔ (گروہ بنا کر پڑھائی کروایئے)
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروایئے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے اور پھر مشقی کام کروایئے۔
- مفرد اور مرکّب جملوں کا فرق سمجھایئے اور پھر طلبہ سے مشق حل کروایئے۔
- روز مرّہ الفاظ کا دُرست استعمال سکھایئے اور مشق حل کروایئے۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کروایئے۔
- خوش خطی کا کام کروایئے اور طلبہ کا املا لیجیے۔
- دیے گئے خاکے کی مدد سے مضمون تحریر کیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) ملک ہے (ii) سرد پہاڑی (iii) نمک کی (iv) کراچی (v) اُردُو

۲۔ مختصر جوابات:

(i) دریائے کنہار اور دریائے سندھ

(ii) پاکستان کے میدانی گرم علاقوں میں آم اور کھجور کے باغات ہیں۔

(iii) عبدالستّار ایدھی

(iv) پاکستان کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ ہے۔

(v) پاکستان ایٹمی طاقت ہونے کی بنا پر بہت سے ملکوں پر افضلیت رکھتا ہے۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) اور (ii) کے جوابات طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

۵۔ مفرد/ مرکّب جملے:

(i) مگر (ii) کیوں کہ (iii) بل کہ (iv) ورنہ

۶۔ روز مرّہ الفاظ کی دُرستی:

(i)	×	✓
(ii)	✓	×
(iii)	×	✓

۷۔سوال ۷ اور ۸ طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۹۔ مرکزی خیال:

سبق کے اہم نکات تختۂ تحریر پر تبادلۂ خیال کے بعد لکھیے اور طلبہ کو سبق کا مرکزی خیال لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۱۰ طلبہ سے خوش خطی کا کام کروائیے اور پھر سبق کا املا لیجیے۔

تخلیقی لکھائی: مضمون نویسی

۱۱۔ دیے گئے خاکے کی مدد سے طلبہ سے مضمون تحریر کروائیے۔

سرگرمی:

دی گئی سرگرمی کا کام کروائیے۔

سوار محمد حسین شہید ...... (صفحہ ۵۴ تا ۵۸)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- پاکستان کے فوجی اعزاز نشانِ حیدر سے آگاہ ہوسکیں۔
- سوار محمد حسین شہید کے جرأت مندانہ جذبے سے آگاہ ہوسکیں۔
- جذبۂ حُبّ الوطنی سے سرشار ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب منتخب کرسکیں۔

- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- فعل کی اقسام بہ لحاظ معنی کو پہچان سکیں اور استعمال کرسکیں۔
- ترجمہ نویسی سمجھ کر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لائبریری
- انٹرنیٹ

پیریڈز : ۶۔ ۷

آمادگی :

- طلبہ سے وطن عزیز کے لیے ان کے جذبات پر تبادلۂ خیال کرتے ہوئے اعلان سبق کیجیے۔
- طلبہ سے (فرداً فرداً) پوچھیے کہ وہ وطن عزیز کے لیے ایسا کیا کام کر سکتے ہیں جس کی وجہ سے لوگ انھیں یاد رکھیں، اور وطن کا نام بھی دنیا میں روشن ہو؟

طریقۂ کار :

- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔
- طلبہ سے بلند خوانی کروائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعد ازاں لائبریری کا دورہ کرواکر مزید معلومات کا ذخیرہ دیجیے۔
- سبق کے خاص الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- جملہ سازی ، خالی جگہیں اور سوالوں کے جوابات تحریر کروائیے۔
- فعل اور اس کی اقسام سمجھا کر مشق حل کروائیے۔
- ترجمہ نویسی کا طریقہ سکھائیے اور دیے گئے انگریزی جملوں کا اُردو ترجمہ لکھوائیے۔

سرگرمی :

- لائبریری کا دورہ کروائیے تاکہ طلبہ کی معلومات میں اضافہ ہوسکے۔
- چمپا صفحہ ۵۸ پر دی گئی سرگرمی کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) نشانِ حیدر (ii) گاڑیوں کا (iii) سولہ (iv) باسکٹ بال (v) صدر پاکستان

۲۔ مختصر جوابات:

(i) سوار محمد حسین شہید فوج میں گاڑیوں پر اسلحہ اور فوجیوں کو لے کر جاتے تھے۔

(ii) سوار محمد حسین شہید کا جذبہ دیکھ کر کمانڈنگ افسر نے ان کو جنگ میں شرکت کی اجازت دی۔

(iii) سوار محمد حسین شہید کبڈّی، رسّہ کشی، والی بال اور باسکٹ بال میں دل چسپی رکھتے تھے۔

(iv) سوار محمد حسین شہید کی شہادت ۱۰ دسمبر ۱۹۷۱ء کو ہوئی۔

(v) سوار محمد حسین شہید شہادت کے وقت ۲۲ سال کے تھے۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) آپ کی ان کاوشوں کے طفیل حکومت پاکستان نے آپ کو فوجی اعزاز نشانِ حیدر سے نوازا اور اس وقت کے صدرِ پاکستان نے ان الفاظ میں آپ کو خراجِ تحسین دیا کہ، ”محمد حسین شہید کی یہ قربانی ہماری تاریخ کا قابلِ فخر سرمایہ ہے اور انشاء اللہ اسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔“

(ii) اور (iii) کے جوابات طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

۵۔ فعلِ حال، ماضی اور مستقبل کے جملے

فعل حال	فعل ماضی	فعل مستقبل
امّی سو رہی ہیں زارا آج اسکول گئی ہے اس ہفتے سب کی چھٹّی ہے	امّی سو رہی تھیں زارا کل اسکول گئی تھی پچھلے ہفتے سب کی چھٹّی تھی	امّی سوئیں گی زارا کل اسکول جائے گی اگلے ہفتے سب کی چھٹّی ہو گی

۶۔ فعلِ معروف/ فعلِ مجہول

فعلِ معروف	فعلِ مجہول
محمود نے اخبار پڑھا بانو نے کار خریدی دادی نے امرود کھایا لڑکوں نے میچ جیتا	اخبار پڑھا گیا پاکستان بنایا گیا پھول توڑا گیا قوم پرچم لہرایا جاتا ہے

۷۔ الفاظ اور ان کے جملے

الفاظ	جملے
گونج	کمرا خالی ہونے کی وجہ سے آواز گونج رہی ہے
براہِ راست	احمد براہ راست جانے والی پرواز سے امریکا گیا تھا۔
شخصیت	راشدمنہاس شہید پُرکشش شخصیت کے مالک تھے۔
قربانی	ہمیں وطن عزیز کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔
سرمایہ	والدین کے لیے اولاد اُن کا کل سرمایہ ہوتی ہے۔

۸۔ خوش خطی کا کام کروایئے اور پھر املا لیجیے۔

۹۔ ترجمہ نویسی:

(i) پسندیدہ، مشکل

(ii) پارک، درخت، بیٹھوں، پڑھوں

(iii) اتوار، اپنی، کھولتا

(iv) شہر، رکھنا، کچرے، صحیح، ٹھکانے

(v) اگلے، چچا

سر گرمی:

دی گئی سرگرمی کا کام کروایئے۔

نظم : جیوے پاکستان ...... (صفحہ ۵۹ تا ۶۲)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- شاعر کے طرزِ تحریر سے آگاہ ہوسکیں۔
- حُبّ الوطنی کے جذبے سے سرشار ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چن کر لکھ سکیں۔

- جملہ سازی اور اشعار کی تشریح کرسکیں۔
- ٹیبلو کرنا سیکھ سکیں۔
- متشابہ الفاظ کو پہچان سکیں اور استعمال کرسکیں۔
- علامت تعجّب کا استعمال سیکھ سکیں۔
- گروہ میں نظم لکھ سکیں۔
- کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مکالمے لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۷۔ ۸

طریقۂ کار :

- طلبہ کو نظم پڑھ کر سنایئے
- پاکستان کن لوگوں کی کوششوں سے بنایا گیا ہے؟ پاکستان کو حاصل کرنے کا مقصد کیا ہے؟ وطن عزیز کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟
- طلبہ سے وطن عزیز کے حوالے سے سوالات کیجیے کہ :
  - طلبہ سے خوش الحانی کے ساتھ بلند خوانی کروایئے۔
  - نظم کے حوالے سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
  - خاص لفاظ کے معنی اخذ کروایئے۔
  - خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوایئے۔
- جملہ سازی اور اشعار کی تشریح کروایئے۔
- متشابہ الفاظ کی پہچان اور دُرست استعمال سکھا کر مشق حل کروایئے۔
- سابقے سکھا کر اچّھی طرح سمجھایئے اور مشق حل کروایئے۔
- علاماتِ تعجّب کا دُرست استعمال سکھا کر جملے بنوایئے۔
- خوش خطی کا کام کروایئے اور املا لیجیے۔
- نظم نویسی کا کام سمجھا کر گروہوں میں نظم لکھوایئے۔
- مکالمہ نویسی کا کام سمجھا کر کروایئے۔

مشقی کام (حل شدہ):

ا۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) ملّی نغمہ (ii) جمیل الدین عالی (iii) پاکستان کے (iv) سورج کی (v) جیوے جیوے پاکستان

۲۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۳۔ طلبہ سے جملے بنوائیے۔

۴۔ سابقے:

(i) بے کار بےشعور بے خوف

(ii) ہم‌درد ہم‌نام ہم جماعت

(iii) نادان نااُمّید نالائق

(iv) خوش‌اخلاق خوش‌گوار خوش فہمی

۵۔ علامتِ تعجب " ! "

(i) "آہ ! مجھے اپنا گھونسلا بہت یاد آتا ہے۔" قیدی چڑیا نے کہا۔

(ii) "واہ وا ! تم نے تو کمال ہی کر دیا۔"

۶۔ علامتِ تعجب کے جملے

الفاظ	جملے
آہا !	آہا! کیا کھانا پکایا ہے۔
واہ وا !	واہ وا ! کیا بات کی ہے تم نے دل خوش ہوگیا۔
اُف !	اُف ! یہ کیا ہوگیا؟ کیسے ہوا یہ؟
آہ !	آہ ! آج امّی اور گھر کی بہت یاد آ رہی ہے۔
ہائے !	ہائے ! اب میں کیا بتاؤں تمھیں۔

۷۔ الفاظ کے جملے

الفاظ	جملے
رنگ برنگے	حمنہ نے رنگ برنگے غبارے خریدے۔
پنچھی	ہوا میں پنچھی اُڑتے دیکھ کر بلّی نے داؤ لگانا شروع کر دیا۔
دُھن	پاکستان کے قومی ترانے کی دُھن، احمد جی چھاگلہ نے بنائی۔
قدرت	ساتویں منزل سے گرنے والا بچّہ، اللہ کی قدرت سے محفوظ رہا۔
جُھرمٹ	آسمان پر ستاروں کا جُھرمٹ بہت حسین لگتا ہے۔

۸۔ نظم ایک بار پھر پڑھائیے، اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے اور پھر طلبہ کو تبادلۂ خیال کے بعد خود مرکزی خیال لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۹۔ خلاصہ طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔ جماعت میں تبادلۂ خیال کر کے کام کروائیے۔ خلاصے کے لیے اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔

۱۰۔ نظم کے پہلے بند کی تشریح :

حوالہ : پیش نظر بند نظم ''جیوے جیوے پاکستان'' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر جمیل الدین عالی ہیں۔

تشریح: پیش نظر بند میں شاعر پاکستان کی سلامتی کی دعا کرتے ہوئے اس کی سرزمین کو رنگ برنگے ، مہکے مہکے اور پیارے پیارے پھولوں سے سجائی کیاری سے تشبیہ دے رہے ہیں اور ساتھ ہی وہ وطن عزیز پاکستان کی سلامتی کے لیے دعاگو ہیں۔

۱۱۔ خوش خطی کا کام کروایئے اور املا لیجیے۔

سرگرمیاں :

☆ چمپا صفحہ ٦۲ ملاحظہ کیجیے۔

دوست کے نام خط ...... (صفحہ ٦۳ تا ٦٧)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- ''کھیل کبڈّی'' کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد :

- خط تحریر کرنے کے دُرست طریقے سے آگاہ ہو سکیں۔
- عمدہ اور شائستہ زُبان اور القابات کا استعمال کر سکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ سے آگاہ ہو سکیں۔
- تاثرات سے بلند خوانی کر سکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کر سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چن کر لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جواب اور جملہ سازی کر سکیں۔
- متلازم یا گروہی الفاظ کی پہچان کر سکیں۔
- خط لکھ سکیں۔
- دی گئی نادیدہ تفہیم پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۷۔ ۸

طریقۂ کار :

- طلبہ کو سبق پڑھ کر سنایئے۔ بعد ازاں طلبہ سے گروہوں میں پڑھائی کروایئے۔
- طلبہ کی مدد سے الفاظ کے معنی اخذ کروایئے۔
- خالی جگہیں، سوالوں کے جواب اور جملہ سازی کروایئے۔
- متلازم/گروہی الفاظ اچّھی طرح سمجھا کر مشق حل کروایئے۔
- ایک بار سبق کی پڑھائی دوبارہ کروا کر خط لکھنے کا طریقہ سمجھایئے۔
- خطوط نویسی کا خاکہ تختۂ تحریر پر سمجھایئے۔ سب سے پہلے چند طلبہ سے خاکے میں ابتدائی اور اختتامیہ القابات پر مشق کروایئے۔ پھر متن لکھنے کی مشق کروایئے۔
- جب طلبہ تینوں حصّوں پر عبور حاصل کرلیں تو تحریری کام کاپی میں کروایئے۔ خطوط نویسی کے لیے عنوان کا انتخاب خود کیجیے اور گھر سے کر کے لانے کی ہدایت کیجیے۔
- دی گئی نادیدہ تفہیم پڑھ کر سوالات کے جوابات طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ کثیر الانتخابی جوابات :

(i) عاصم کے نام (ii) ہلّا گلّا (iii) کبڈّی کبڈّی (iv) دو سال (v) داؤ پیچ

۲۔ مختصر جوابات:

(i) یہ خط جوّادالرّحمن نے اپنے دوست عاصم کے نام تحریر کیا ہے۔

(ii) خط لکھنے والا ”چکوال“ میں رہتا ہے۔

(iii) کرکٹ پورے ملک میں مقبول ہے۔

(iv) کبڈّی میں دو ٹیمیں ہوتی ہیں۔ ہر ٹیم میں دس دس کھلاڑی ہوتے ہیں۔

(v) کبڈّی کے کھیل میں اس وقت بہت مزہ آتا ہے جب کوئی کھلاڑی اپنی مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں سے خود کو چھڑا کر اپنی ٹیم میں پلٹ آئے۔

۳۔ تفصیلی جوابات :

(i) اس خط میں چُھپن چُھپائی، پکڑم پکڑائی، آنکھ مچولی، برف پانی، اُونچ نیچ، پہل دوج، کوڑا جمال شاہی، گلّی ڈنڈا، پٹھّو گرم، کرکٹ، بیڈمنٹن، والی بال اور کبڈّی جیسے کھیلوں کا ذکر ہے۔

(ii) کبڈّی کھیلنے کا طریقہ :

اس کھیل میں دو ٹیمیں ہوتی ہیں۔ ہر ٹیم میں دس دس کھلاڑی ہوتے ہیں۔ یہ کھیل کُھلے میدان میں کھیلا جاتا ہے۔ میدان کے درمیان ایک لکیر کھینچ دی جاتی ہے جسے پالا کہتے ہیں۔ پالے کے دونوں جانب دو ٹیمیں کھڑی ہوتی ہیں۔ ریفری سیٹی بجاکر کھیل کا آغاز کرتا ہے۔ ایک ٹیم کا کھلاڑی جسے "سائی" کہتے ہیں، دوسری ٹیم کے ایک کھلاڑی "جاپھی" کو ہاتھ لگانے جاتا ہے اور اس دوران "کبڈّی کبڈّی" کہتا ہوا تیزی اور احتیاط سے آگے بڑھتا ہے۔ ان کھلاڑیوں میں سے کچھ جاپھی اور کچھ سائی بنتے ہیں۔ اس دوران دوسری ٹیم کے کھلاڑی اسے پکڑ کر چت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر وہ مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں کو چھُو کر اپنی جانب واپس آجائے تو اُسے ایک نمبر مل جاتا ہے اور اگر وہ پکڑا جائے یا اس کا کبڈّی کبڈّی کہتے ہوئے سانس ٹوٹ جائے تو مخالف ٹیم کو ایک نمبر مل جاتا ہے۔ اسی طرح باری باری یہ دونوں ٹیمیں اس عمل کو دہراتی ہیں۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ گروہی الفاظ

اسپتال	ڈاکٹر، دوائیں، مریض، بیماری، نرس، انجکشن، اسٹریچر
گاؤں	کھیت، پھل، مویشی، ٹیوب ویل، فصلیں، کُھلی فضا، گھر
ریل گاڑی	سیر، اسٹیشن، سیٹیں، ڈبے، مسافر، پٹڑی، سگنل، پھاٹک

تخلیقی لکھائی: خط نویسی

دی گئی ہدایت کے مطابق خط لکھوائیے۔

خاکہ (خطوط نویسی)

از کراچی

۸ مارچ ۲۰۱۴ء

پیارے دوست ....

السّلام علیکم !

اُمید ہے تم خیریت سے ہو گے۔ یہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت ہے۔

....

....

....

....

سب کو سلام

فقط تمھارا دوست

....

۶۔ الفاظ کے جملے

الفاظ	جملے
وعدہ	وعدے کے مطابق ابّو، میرے لیے نئی سائیکل لے کر آہی گئے۔
کھُلی فِضا	مجھے کھُلی فِضا میں چہل قدمی کرنے میں بہت مزہ آتا ہے۔
ساحلِ سمندر	ساحلِ سمندر پر ٹھنڈی ہوا اور پانی کی لہریں بہت سکون دیتا ہے۔
حاضر دماغی	مریم کی حاضر دماغی دیکھ کر اسکول کے مدرس اعلیٰ نے اسے عالمی مقابلۂ بیت بازی کے لیے منتخب کرلیا۔
داؤ پیچ	کل کبڈّی کے کھیل میں دونوں ٹیموں کے داؤ پیچ شاندار تھے۔

نادیدہ متن کی تفہیم : 'دوست'

۷۔ سوالات کے جوابات :

(i) دوست ہر اچّھے کام پر بہت خوش ہوتا تھا۔

(ii) دوست اس لیے ناراض ہوگیا تھا کیوں کہ اس کے دوست نے ٹیسٹ میں کتاب سے ایک سوال کا جواب نقل کر کے لکھا تھا۔

(iii) اور (iv) کا جواب طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

سرگرمی:

سرگرمی کا کام بتائے گئے طریقے سے کروائیے۔

عرب بچّے ...... (صفحہ ۶۸ تا ۷۰)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- وہ صحرائے عرب کے بارے میں معلومات سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- زُبانی سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۱۔ ۲

طریقۂ کار :

سبق کے آغاز سے قبل طلبہ سے پوچھیے کہ :

- کیا آپ نے کبھی ریگستانی علاقے کا سفر کیا ہے ؟
- وہاں کیا کیا ہوتا ہے؟
- مٹّی کا طوفان کبھی دیکھا ہے؟ اس میں کیا ہوتا ہے؟ کچھ معلومات خود فراہم کیجیے۔صحرا کی تصاویر جماعت میں لے کر جائیے یا طلبہ سے لانے کے لیے کہیے۔
- آمادگی کے بعد اعلانِ سبق کیجیے۔
- سبق کی بلند خوانی کروائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- زُبانی سوالوں کے جواب پوچھیے اور بتائیے۔

یہ میرا وطن، میرا وطن، میرا وطن ہے! (صفحہ ۷۱ تا ۷۴)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ:

عمومی مقاصد:

- حُبّ الوطنی کے جذبے کو اجاگر کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- جماعت کے مطابق مختلف سمعی ذرائع ابلاغ کی نشان دہی کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پر پراعتماد انداز میں تقریر کرسکیں۔
- مشقی کام کرسکیں اور جملے بناسکیں۔
- محاورات کی پہچان اور دُرست استعمال کرسکیں۔
- رابطہ ’:‘ کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد:

- چمپا
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- سبق طلبہ کو پڑھ کر سنایئے طلبہ سے تقریری انداز میں بیان کیے گئے سبق کے بارے میں رائے لیجیے۔
- طلبہ سے گروہوں میں آہستہ آواز میں سبق کی پڑھائی کروایئے۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروایئے۔
- مشقی کام طلبہ سے کروایئے۔
- محاورات کی پہچان کروایئے اور مشق سمجھا کر کام کروایئے۔
- رابطہ کی پہچان کروایئے۔ رابطے کی علامت کا دُرست استعمال سکھایئے۔
- دیے گئے الفاظ کے جملے بنوایئے۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کروایئے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) ملک سے باہر (ii) معجزہ (iii) ایران (iv) شکر (v) لبّیک

۲۔ مختصر جوابات:

(i) اپنے وطن سے محبت کو حُبّ الوطنی کہا جاتا ہے۔

(ii) ہمیں پاکستان سے پیار اس لیے ہے کیوں کہ پاکستان میں ہم پیدا ہوئے ہیں اور ہمارا گھر یہی ہے۔ پاکستان ہمارا وطن ہے۔

(iii) اور (iv) کا جواب طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) پاکستان کے قیام کو معجزہ اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ 'پاکستان' نام کا کوئی ملک ان علاقوں میں یعنی اس جغرافیے میں کسی زمانے میں کبھی موجود نہیں تھا۔ اسے ہندوستان کے ان علاقوں کو تراش کر تخلیق کیا گیا ہے جہاں مسلمانوں کی اکثریت تھی۔ تاریخ میں اسلام کی بنیاد پر ایک ملک بنانے کی پہلے کوئی مثال نہیں ملتی۔

(ii) اور (iii) کے جوابات طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

۵۔ محاورات

(i)	✓	×
(ii)	×	✓
(iii)	✓	×
(iv)	✓	×
(v)	×	✓

علامتِ رابطہ :

۶۔ طلبہ کو اس کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

۷۔ الفاظ کے جملے

الفاظ	جملے
حُبّ الوطنی	۱۴ اگست کے دن ہم سب جوش سے حُبّ الوطنی کا اظہار کرتے ہیں۔
نعمتیں	ہمیں اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
قدیم	قدیم دور کے لوگ بہت سادہ زندگی گزارتے تھے۔
مضبوط	آمنہ ایک مضبوط دل کی لڑکی ہے۔
نعرہ	جلسے میں سب نے مل کر "پاکستان زندہ باد" کا نعرہ لگایا۔
دوڑ دھوپ کرنا	مجھے سائنس کے پروجیکٹ کے لیے دوڑ دھوپ کرنی پڑی۔
آنکھ کا تارا ہونا	میرا بھتیجا میری آنکھ کا تارا ہے۔

مرکزی خیال:

۸۔ طلبہ کو سبق ایک بار پھر پڑھنے دیجیے۔مرکزی خیال پر زُبانی تبادلۂ خیال کیجیے اور اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پھر طلبہ کو مرکزی خیال خود تحریر کرنے دیجیے۔

سرگرمی:

دی گئی سرگرمی کا کام ہدایت کے مطابق کروائیے۔

نظم : بچّوں کے لیے چند نصیحتیں ...... (صفحہ ۷۵ تا ۷۹)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- شاعرِمشرق علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے طرز تحریر سے آگاہ ہوسکیں۔
- زندگی سنوارنے کے چند اصولوں اور نصیحتوں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کے معنی اخذ کرسکیں۔منظوم خیالات کے معنی ومفہوم پہچان سکیں۔

- مرکزی خیال کے دیے گئے نکات کے آگے اشعار چن کر لکھ سکیں۔
- اشعار کی تشریح مع حوالہ کرسکیں۔
- اسم ذات اور اقسام پہچان کر استعمال کرسکیں۔
- درخواست نویسی کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۸۔ ۹

طریقۂ کار :

- نظم کی بلند خوانی کیجیے۔
- طلبہ سے نظم کی بلند خوانی تاثرات کے ساتھ کروائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے ہر شعر کا مفہوم واضح کیجیے۔
- مرکزی خیال کے دیے گئے نکات کو اشعار سے مکمل کروائیے۔
- طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے اشعار کی تشریح کروائیے۔
- اسم ذات اور اس کی اقسام کی پہچان کروائیے اور استعمال سکھا کر مشق حل کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ دیے گئے الفاظ کے لُغت سے تلاش کردہ معانی

الفاظ	معانی
حمیّت	غیرت، شرم
بے گانہ	وہ شخص جس کو ہم جانتے نہ ہوں
رفاقت	دوستی، محبت
ملّت	قوم، مذہب
مروّت	لحاظ، اخلاق

۲۔ مرکزی خیال سے تعلق رکھنے والے اشعار کے نمبر ذیل میں درج ہیں، اساتذہ نظم کے یہی اشعار کتاب میں دی گئی جگہوں پر لکھوائیں۔

(i) ہمّت اور محنت ______ شعر نمبر ۱ اور ۲

(ii) اچھّے اخلاق ______ شعر نمبر ۴ اور ۵

(iii) آج کا کام کل پر نہ چھوڑنا ______ شعر نمبر ۷

(iv) نیک صحبت اختیار کرنا ______ شعر نمبر ۸

(v) ساتھیوں سے مقابلے کا جذبہ ہونا ______ شعر نمبر ۹

(vi) بے زبانوں کا خیال رکھنا ______ شعر نمبر ۱۱

(vii) علم کی اہمیت ______ شعر نمبر ۱۳

(viii) ہم جماعتوں سے رویّہ ______ شعر نمبر ۱۵

(ix) باپ دادا یا اونچی ذات پر نہ اِترانا ______ شعر نمبر ۱۷ اور ۱۹ ملاحظہ کیجیے۔

(x) کتب کا احتیاط سے استعمال ______ شعر نمبر ۲۰ ملاحظہ کیجیے۔

۳۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۴۔ اسمِ ذات کی اقسام

(i)	اسمِ مصغّر	پیالی، شیشی، ڈبیا، کٹوری، باغیچہ وغیرہ
(ii)	اسمِ مکبّر	راہ سے شاہراہ، پگڑی سے پگڑ وغیرہ
(iii)	اسمِ ظرفِ مکاں	باغ، اسٹیشن، مدرسہ، شفاخانہ وغیرہ
(iv)	اسمِ ظرفِ زماں	ہفتہ، سال، مہینہ، آج، کل وغیرہ
(v)	اسمِ آلہ	ہتھوڑا، بیلن، چابی وغیرہ
(vi)	اسمِ صوت	دَھک دھک، سائیں سائیں، کُوکُو وغیرہ

۵۔ اسمِ ذات کی اقسام کی نشاندہی

(i) اسمِ مصغّر

(ii) اسمِ ظرفِ مکاں

(iii) اسمِ ظرفِ زماں

(iv) اسمِ آلہ

(v) اسمِ صوت

۶۔ مرکزی خیال کے لیےسبق سے اہم نکات تبادلۂ خیال کے بعد تختۂ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ کو پھر مرکزی خیال خود لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۷۔ اشعار کی تشریح:

شعر نمبر ۱:

کاٹ لینا ہر کٹھن منزل کا کچھ مشکل نہیں
اِک ذرا انسان میں چلنے کی ہمّت چاہیے

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نظم "بچّوں کے لیے چند نصیحتیں" سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر، شاعرِ مشرق علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعرِ مشرق علامہ اقبالؒ، بچّوں کو نصیحت کرتے ہوئے مشکلات سے پریشان نہ ہونے کی تلقین کر رہے ہیں کہ کوئی بھی کام جو بہت مشکل اور دشوار ہو، اس کو کرنے کے لیے ہمت چاہیے اور اگر ہم تھوڑی ہمّت کرلیں تو مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ بالکل ایسے ہی جیسے منزل دُور ہو اور راستہ مشکل بھی ہو تو وہ انسان جو چلنے کی ہمّت رکھتا ہے، کٹھن منزلوں کو بھی پار کرلیتا ہے۔

شعر نمبر ۲ : ؎ مل نہیں سکتی نکمّوں کو زمانے میں مراد
کامیابی کی جو ہو خواہش تو محنت چاہیے

حوالہ : شعر نمبر ا میں ملاحظہ کیجیے۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں علّامہ اقبالؔ رحمۃ اللہ علیہ محنتی اور نکمّے بچّوں کا موازنہ کرتے ہوئے بتا رہے ہیں کہ اگر تمھیں کامیابی کی تمنّا ہے اور تم اپنی منزل اور مراد پانا چاہتے ہو تو محنت کرو۔ اس کے برعکس اگر تم نکمّے رہے تو کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ ایک سادہ سا اُصول ہے کہ محنت کرنے والوں ہی کو کامیابی نصیب ہوتی ہے جب کہ نکمّے اور کاہل لوگ نامراد اور ناکام رہتے ہیں۔

سوال نمبر ۳ : ؎ بات اونچی ذات میں بھی کوئی اِترانے کی ہے
آدمی کو اپنے کاموں کی شرافت چاہیے

حوالہ : شعر نمبر ا میں ملاحظہ کیجیے۔

تشریح : مندرجہ بالا شعر میں شاعر ہمیں نہایت ہی عمدہ بات کی نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آدمی کے اعلیٰ و ارفع ہونے کی دلیل اس کے کام اور اس کی شرافت سے ظاہر ہوتی ہے۔ اونچی ذات کا ہونا اور اس پر اترانا ہماری شرافت کا معیار نہیں بلکہ ہمارے اونچا ہونے کا معیار ہمارے کام سے ظاہر ہوتا ہے۔

تخلیقی لکھائی: درخواست نویسی

۸۔ دی گئی ہدایت کے مطابق درخواست لکھوائیے۔

سرگرمی:

☆ صفحہ ۷۹ چھپا ملاحظہ کیجیے۔ طلبہ سے دیے گئے کام کروائیے۔

حکیم محمد سعید ...... (صفحہ ۸۰ تا ۸۴)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- پاکستانی مشاہیر کے بارے میں معلومات حاصل کر کے انھیں اپنے لیے مشعلِ راہ اور مثالی نمونہ بنا سکیں ۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں ۔
- متن سُن کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اسم نکرہ کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- سلیس نویسی کر سکیں۔

مددگار مواد :

- چھپا
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ٦

طریقۂ کار :

- سبق پڑھ کر سنائیے۔
- طلبہ سے باری باری سبق کے چند سطور کی پڑھائی کروائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروائے ۔
- مشق کا کام طلبہ سے کروایئے
- غلط فقرات کی درستی کا کام سمجھایئے اور مشق حل کروائیے۔
- اسم نکرہ اور اس کی اقسام کی پہچان کروایئے اور مشق حل کروایئے ۔
- دیئے گئے الفاظ کے جملے بنوایئے
- سلیس نویسی کا کام سمجھا کر کروایئے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات :

(i) ۹ جنوری ۱۹۲۰ء کو (ii) گھر میں (iii) ۱۹۵۳ء میں (iv) مطلب (v) انسانیت کو

۲۔ مختصر جوابات :

(i) حکیم محمد سعید کو اپنے علم اور عمل کی بنا پر باعزّت مقام ملا۔

(ii) حکیم صاحب نے مسیح الملک حکیم اجمل خان کے قائم کردہ طبیّہ کالج دہلی سے طِب کی سند لی۔

(iii) حکیم صاحب پاکستان کے چار شہروں میں مطب کرتے تھے۔

(iv) حکیم صاحب نے بچّوں کے لیے ۳٦ سفرنامے لکھے۔

(v) حکیم صاحب نے بچّوں کی کتابیں شائع کرنے کے لیے نونہال ادب کا شعبہ قائم کیا۔

۳۔ تفصیلی جوابات :

(i) پاکستان کو مضبوط اور خوشحال بنانے کے لیئے حکیم صاحب نے جو ادارے قائم کیے ان میں سے چار یہ ہیں :

- ہمدرد پبلک اسکول • ہمدرد یونیورسٹی • ہمدرد انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز • ہمدرد انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی

(ii) مسلمان سائنس دانوں ابن الہیثم اور البیرونی کے کارناموں کو نمایاں کرنے کے لیے ہزار سالہ جشن منانے کا اہتمام کیا۔ بچّوں کی تعلیم اور تربیّت اور تہذیب کے لیے کام شروع کیے اور ان میں خود بھی شریک رہے۔

(iii) حکیم صاحب چھے ماہ تک سندھ کے گورنر رہے۔ اس قلیل عرصے میں انھوں نے چار یونیورسٹیاں قائم کیں یا کالجوں کو یونیورسٹیوں کا درجہ دلوایا۔ اس عہدے کی انھوں نے کوئی تنخواہ نہیں لی، نہ وہ گورنر ہاؤس میں رہے۔ وہ اپنی طبّی اور عملی مصروفیات اسی طرح نبھاتے رہے۔

(iv) یہ جواب طلبہ کو خود لکھنے دیکھیے

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے

۵۔ غلط فقرات کی دُرستی

(i)	✓	×
(ii)	×	✓
(iii)	×	✓
(iv)	×	✓
(v)	✓	×
(vi)	×	✓
(vii)	×	✓
(viii)	×	✓

۶۔ اسمِ نکرہ کی اقسام

(i) اسمِ آلہ __________ قینچی

(ii) اسمِ صوت __________ پوں پوں

(iii) اسمِ ظرف مکاں __________ ہوٹل

(iv) اسمِ ظرف زماں __________ صبح صبح

(v) اسمِ تصغیر __________ ڈبیا

۷۔ الفاظ کے جملے

الفاظ	جملے
احترام	بڑوں کا احترام کرنا بہت اچّھی بات ہوتی ہے۔
دشوار	آج کی مشق حل کرنا دشوار ہوگا۔
خوش حال	عروج امریکہ میں اپنے والدین کے ساتھ خوش حال زندگی گزار رہی ہے۔
پاکیزہ	حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پاکیزہ زندگی ہم سب کے لیے ایک مثال ہے۔
مصروفیات	آج کل مصروفیات اتنی بڑھ گئی ہیں کہ انسان چاہ کر بھی ایک دوسرے کے لیے وقت نہیں نکال پاتا۔

۸۔ تخلیقی لکھائی: سلیس نویسی

(i) غلطی (ii) امّید (iii) شروع (iv) چاند (v) رات

اعادہ

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مددگارمواد:

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور طلبہ کی کاپیاں ۔

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار :

- طلبہ کو ان کی کاپیاں اور کتب دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زُبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں درجِ ذیل سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔
  - پڑھائے گئے اسباق سے آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص نکات لکھیے۔
  - کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
  - کون سے کام/ کاموں میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے؟

بیت بازی:

- مقصد: سرگرمیوں مثلاً: ''بیت بازی'' کے ذریعے ادبی ذوق پیدا کرسکیں۔ یاد کیے گئے اشعار مختلف مواقع مثلاً : گفت گو، مضامین، تقاریر میں استعمال کرسکیں۔
- مددگارمواد : مختلف شعرا کا کلام، دیوان، اضافی کُتب میں موجود شاعرانہ کلام۔
- پیریڈز : ۲
- طریقۂ کار: طلبہ کے گروہ بنا کر اشعار یاد کرنے کی ہدایت دیجیے۔ اس سے تقریباً ایک ہفتہ قبل طلبہ سے مختلف ذرائع مثلاً: نصابی کُتب، رسائل، شعرا کے دیوان کی مدد سے اشعار چُن کر حُروف تہجّی کے لحاظ سے ایک ڈائری میں لکھ لینے اور یاد کرنے کی ہدایت دیجیے۔ کھیل شرع کرنے کے لیے کسی بڑے مثلاً: اساتذہ/ ججز میں سے کوئی ایک شعر پڑھے۔ اس شعر کے آخری حرف سے شروع ہونے والا شعر ایک گروہ سے پڑھنے کے لیے کہا جائے۔ نہ سنانے کی صورت میں دوسرے گروہ سے کہا جائے۔ اسی طرح مقابلہ کیا جائے۔

دوسرا جائزہ

۱۔ دیے گئے خاص الفاظ اور محاورات کے معانی لکھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

حواس، فلاح و بہبود، مورچہ، محنت کش، مانوس، اکثریت، رفاقت، اعتدال

۲۔ دُرست جواب کے دائرے کے دائرے میں رنگ بھریے:

(i) مضمون 'بچے' کا موضوع ہے:

○ بچّوں کا ہنسنا ○ بچّوں کا کھیلنا ○ بچّوں کا رونا ○ بچّوں کا سونا

(ii) کھیوڑہ، کان ہے:

○ چینی کی ○ نمک کی ○ سونے کی ○ زمرد کی

(iii) سوار محمد حسین شہید نے ٹینک تباہ کیے:

○ سولہ ○ آٹھ ○ دس ○ پانچ

(iv) فارس کا نام بدل کر رکھا گیا:

○ افغانستان ○ لبنان ○ ایران ○ ازبکستان

(v) حکیم محمد سعید دہلی میں پیدا ہوئے:

○ ۱۹ جنوری ۱۹۲۰ء کو ○ ۹ جنوری ۱۹۲۰ء کو ○ ۲۹ جنوری ۱۹۲۰ء کو ○ ۲۰ جنوری ۱۹۲۰ء کو

۳۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) پاکستان کی سب سے بڑی عدالت کون سی ہے؟

(ii) سوار محمد حسین شہید فوج میں کیا کام کرتے تھے؟

(iii) کون سا کھیل پورے ملک میں مقبول ہے؟

(iv) حُبّ الوطنی کا کیا مطلب ہے؟

(v) پاکستان کے کتنے شہروں میں حکیم صاحب مطب کرتے تھے؟

۴۔ دیے گئے حُروف استفہامیہ میں سے کوئی تین اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

کیا، کب، کیوں، کہاں، کیسے

۵۔ مفرد اور مرکّب جملے کیا ہوتے ہیں؟ مثالیں دیجیے:

۶۔ ذیل میں دیے گئے جملے پڑھ کر انھیں فعل حال، ماضی اور مستقبل میں تبدیل کیجیے اور لکھیے۔

(i) امّی بازار جارہی ہیں۔ (ii) امّی نے کل بریانی پکائی تھی۔ (iii) اگلے ہفتے عید ہے۔

۷۔ اسمِ ذات کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی اقسام ہیں؟ جواب میں مثالیں بھی شامل کیجیے۔

۸۔ دیے گئے اشعار کی تشریح حوالے کے ساتھ لکھیے۔

(i) سب محنت کش گلے ملے اور اُبھرا اِک پیغام
اس پیغام کو سمجھو یہ ہے قدرت کا انعام پاکستان
جیوے جیوے پاکستان

(ii) خوش مزاجی سا زمانے میں کوئی جادو نہیں ہر کوئی تحسیں کہے ایسی طبیعت چاہیے

۹۔ سبق 'پاکستان ہمارا ملک' کا مرکزی خیال لکھیے۔

۱۰۔ سبق 'حکیم محمد سعید' کا خلاصہ لکھیے۔

۱۱۔ دیے گئے موضوعات میں سے کوئی ایک موضوع منتخب کر کے دو دوستوں کے درمیان کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مکالمے لکھیے۔

- جاں سے پیارا وطن پاکستان
- انٹرنیٹ کے فوائد و نقصانات

صحت مند رہنا ضروری ہے ...... (صفحہ ۸۵ تا ۹۱)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- حفظانِ صحت کے اصولوں سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- سبق پڑھ کرمشقی کام کرسکیں۔
- اسم کی اقسام بہ لحاظ بناوٹ سمجھ سکیں اور استعمال کرسکیں ۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔
- کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

مدد گار مواد :

- چمپا
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۸۔ ۹

طریقۂ کار:

- طلبہ کو سبق پڑھ کر سنایئے اور زُبانی سوالات پر تبادلہ خیال کیجیے۔
- گروہ میں دی گئی ہدایت (پڑھنا) کے مطابق پڑھائی کروایئے۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروایئے۔
- تفہیمی سوالات کے جوابات لکھوایئے۔
- اسم کی اقسام کی پہچان کروایئے اور دُرست استعمال سکھا کر مشق حل کروایئے۔
- خلاصہ نویسی کا طریقہ سمجھایئے ۔ دیئے گئے نکات اچّھی طرح سمجھا کر طلبہ سے عبادت کا خلاصہ لکھوایئے
- دیئے گئے خاکے کی مدد سے کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کروایئے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات :

(i) بیماری سے پہلے (ii) ڈینگی کی (iii) تن دُرستی (iv) تھوڑی بھوک چھوڑ کر (v) آکسیجن

۲۔ مختصر جوابات :

(i) دودھ، گوشت، سبزیاں، پھل، دالیں اور اناج

(ii) گھر میں پودے لگانے کے دو فائدے یہ ہیں :

- فضا کو صاف رکھتے ہیں
- آکسیجن فراہم کرتے ہیں

(iii) کھڑے پانی سے ہیضہ، ٹائی فائیڈ، ملیریا اور ڈینگی جیسی بیماریاں پھیلتی ہیں۔

(iv) جسم میں تازہ ہَوا کی فراہمی کے لیے ورزش کرنا، کھلی فضا میں چہل قدمی کرنا، دوڑنا اور گہری سانس لینا چند طریقے ہیں۔

(v) یہ جواب طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

۳۔ تفصیلی جوابات :

(i) ورزش کرنا، کھُلی فضا میں چہل قدمی کرنا، دوڑنا، گہری سانس لینے کی مشق اور اس قسم کی دیگر سرگرمیوں سے تازہ ہَوا پھیپھڑوں میں داخل ہو کر روح کو فرحت بخشتی ہے اور اعصاب کو سکون فراہم کرتی ہے، خون اور غذائی اجزا کی جسم میں گردش کو بہتر بناتی ہے لہٰذا ہمیں اپنے گھروں میں بھی تازہ ہَوا کی آمدورفت کا اہتمام کرنا چاہیے۔ کھڑکیاں دروازے کھول کر رکھیں۔ گھر میں بھی پودے لگائیں کیوں کہ وہ فضا کو صاف رکھتے اور آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔

(ii) غذائیت سے بھرپور غذا کھانا، جب تک اچّھی طرح بھوک نہ لگے کھانا نہ کھانا، تھوڑی بھوک چھوڑ کر کھانا، وقت پر کھانا، صبح کا ناشتا اور رات کا کھانا ضرور کھانا اور بسیارخوری سے پرہیز کرنا۔ یہ تمام اصول حفظانِ صحت کے لیے ضروری اور سنت کے مطابق ہیں۔

(iii) ذاتی صفائی میں روزانہ غسل کرنا، ناخن تراشنا، بال سلیقے سے بنانا، ان میں تیل لگانا اور انھیں صاف ستھرا رکھنا، خوش بُو لگانا، ہاتھ باقاعدگی سے دھونا، صاف ستھرا اور آرام دہ لباس زیب تن کرنا، صبح، رات اور دن ہر کھانے کے بعد دانت صاف کرنا، ان کا خلال باقاعدگی سے کرنا، آنکھوں کی حفاظت کرنا، دھوئیں، مٹّی اور گرد وغبار والی جگہوں پر ناک اور منھ ڈھکنا اور بلا ضرورت دھوپ میں نہ نکلنا شامل ہیں۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ کرسی، آگ، لکڑی وغیرہ (جُملے طلبہ سے ان کی مثالوں کے مطابق بنوائیں)

۶۔ سونا، بھاگنا، رونا وغیرہ (جُملے طلبہ سے ان کی مثالوں کے مطابق بنوائیں)

۷۔ دوڑنا سے دوڑ، دھونا سے دھلائی، پڑھنا سے پڑھائی، کھانا سے کھانے والا، اڑنا سے اڑنے والا۔

تخلیقی لکھائی :خلاصہ نویسی

۸۔ خلاصہ نویسی کا طریقہ سمجھا کر دی گئی عبارت کا خلاصہ لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۹۔ دیے گئے خاکے کو سمجھائیے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔ پھر طلبہ کو خاکے کی مدد سے مضمون لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

خلاصہ نویسی

- ۱۔ عبارت کے الفاظ گنیے۔
- ۲۔ دو سے تین بار غور سے پڑھیے۔
- ۳۔ اہم الفاظ کے نیچے لکیر کھینچیے (وہ اہم الفاظ جو آپ تبدیل نہیں کر سکتے ورنہ عبارت اپنا مفہوم کھو دے گی)۔
- ۴۔ ایک ہی مفہوم کے جُملوں پر علامتی نشان لگائیے یا خط کشید کیجیے۔
- ۵۔ تشبیہات، ضربُ الامثال، محاورات اور اشعار حذف کر دیجیے (ہٹا دیجیے)۔
- ۶۔ اہم نِکات پر مشتمل مختصر عبارت تحریر کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ اصل عبارت کے اہم الفاظ مناسب طریقے سے اپنے جُملوں میں استعمال کریں تاکہ مرکزی خیال اور اس کا مفہوم تبدیل نہ ہو۔

چچا چھکّن نے دھوبن کو کپڑے دیے ...... (۹۲ تا ۹۸)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

زُبان و بیان کی چاشنی سے محظوظ ہوسکیں۔

پرانے زمانے کی بود و باش اور رہن سہن کے طریقوں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- کلاسیکی ادب سے آشنا ہوسکیں۔
- مصنّف ”امتیاز علی تاج“ کے طرزِ تحریر سے مانوس ہوسکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں اور ان کا استعمال عبارت میں موزوں طریقے سے کرنے سے آگاہ ہوسکیں۔
- دُرست تلفّظ سے بلند خوانی کرسکیں۔
- کہانی کے کرداروں کی جزئیات نگاری اور منظر نگاری کے طریقے سے آگاہ ہوسکیں۔
- کہانی کو نیا عنوان دے سکیں۔
- سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔

- شخصیت کا تعارف کرانا سیکھ سکیں۔
- پسندیدہ منظر چن سکیں۔
- مکالموں کی پہچان کر سکیں۔
- کہانی کی ڈرامائی تشکیل کر سکیں۔
- محاورات کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- لاحقوں کا دُرست استعمال کر سکیں۔
- روداد نویسی کر سکیں۔

پیریڈز : ۷۔ ۸

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لُغت

طریقۂ کار :

- طلبہ سے کسی ایسے کردار پر تبادلۂ خیال کیجیے جو انھوں نے ذاتی زندگی میں یا کسی ڈرامے میں دیکھا ہو اور جو مزاحیہ ہو۔ ان کرداروں کے بارے میں گفت گو، ان کی عادات و خصائل، طورطریقوں میں مزاح کے پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کہانی کی طرف طلبہ کی توجہ مبذول کروائیے۔ امتیاز علی تاج کا تعارف کرواتے ہوئے ان کے تخلیق کردہ اس کردار کا تعارف کروائیے۔
- متعلقہ کہانی کا عنوان تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔
- طلبہ کو کہانی خود پڑھ کر سنائیے۔ اہم کرداروں کے نام، دورانِ بلند خوانی تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معانی بتاتے ہوئے کہانی کا لطف قائم رکھیے اور زُبانی تفہیم کروائیے۔
- اپنی مثالی نمونہ بلند خوانی کے بعد ہر طالب علم سے باری باری انفرادی بلند خوانی کروائیے۔ بعد ازاں ہر طالب علم سے سوالوں کے جواب زُبانی پوچھیے۔عبارت کا کچھ حصّہ پڑھیے۔
- لاحقوں کا دُرست استعمال اچّھی طرح سمجھا کر مشق حل کروائیے۔
- روداد نویسی کا طریقہ اور اصول سمجھائیے۔ تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو روداد نویسی کرنے کی ہدایت دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) جی (ii) میاں مٹّھو کو (iii) سارا گھر (iv) محاورہ (v) چار بجے

۲۔ مختصر جوابات :

(i) چچی چاہتی تھیں کہ چچا گھر کے کاموں میں دخل نہ دیا کریں کیوں کہ وہ خود بھی ہلکان ہوتے اور دوسروں کو بھی ہلکان کرتے تھے۔

(ii) چچی کا جی اچّھا نہ تھا اس لیے وہ دھوبن کو کپڑے نہیں دے رہی تھیں۔

(iii) دھوبن اس لیے کپڑے لے جانا چاہتی تھی کیوں کہ اس رات بھٹّی چڑھائی جانی تھی۔

(iv) چچا سونے کی بٹنوں کی بات سن کر ہڑ بڑا کر اُٹھے اور دھوبن کو پکڑنے کے لیے بھاگے۔

(v) یہ سوال طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۳۔ تفصیلی جوابات :

سوال نمبر (i) اور (ii) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

لاحقے

لاحقے	الفاظ
(i) ناک	خوف ناک خطرناک
(ii) دان	خاندان پان دان
(iii) مند	درد مند ضرورت مند
(iv) دار	چمک دار حق دار

• جملے طلبہ کو ان کے بنائے ہوئے الفاظ کے مطابق خود بنانے دیجیے۔

۵۔ درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معانی واضح ہوجائیں

تخلیقی لکھائی:	جملے
لتّے لینا	چوری کرنے پر مالک نے نوکر کے خوب لتّے لیے اور پولیس کے حوالے کر دیا۔
فراغت پانا	سلمان نے کہا، کل اپنے کام سے فراغت پانے کے بعد انشاء اللہ میں آپ کی طرف حاضر ہو جاؤں گا۔
ہلکان ہونا	عامر در کی شدّت سے ہلکان ہوگیا۔
سٹّی گم ہونا	گلی کے کونے پر ایک بڑے سے کتّے کو دیکھ کر ساجد کی سٹی گم ہوگئی۔
سوانگ بھرنا	عابدہ نے دھوبن کے کردار کے لیے ایسا سوانگ بھرا کہ سب حیران رہ گئے۔
تیوری چڑھانا	گندے کپڑے دیکھتے ہی راحیلہ کی تیوریاں چڑھ گئیں۔

تخلیقی لکھائی: روداد نویسی

۶۔ روداد نویسی کا طریقہ سمجھا کر طلبہ سے روداد لکھوایئے۔

سرگرمیاں:

☆ چھپا صفحہ نمبر ۹۸ ملاحظہ کیجیے۔

☆ تختۂ تحریر پر معیارات لکھ لیجیے۔

☆ طلبہ کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

☆ ان کے ڈرامے اسمبلی/دوسری جماعتوں میں پیش کروایئے۔

☆ معمّے:

ن	ط	ت	ج	و	ی	ز	ع	ہ
جھ	ن	ظ	س	م	ے	ٹ	ش	ل
ا	پ	ا	ہ	د	چ	س	ح	ک
ڑ	ق	ذ	ش	ژ	دھ	ا	ص	ا
ن	م	د	ب	ن	ض	و	غ	ن
غ	ی	ا	ر	ش	ا	ط	ب	ق
خ	ص	غ	ج	ع	ف	س	ل	ن
و	ر	ے	ش	م	ی	گ	ی	م
ح	ر	ا	ر	ت	ذ	ڑ	ن	ط

ذرائع ابلاغ ...... (صفحہ ۹۹ تا ۱۰۴)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- میڈیا کی خواندگی اور شعور حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- سوالات کے جوابات دے سکیں اور مشقی کام کرسکیں۔
- غلط فقرات کی دُرستی کرسکیں۔
- مترادف الفاظ پہچان کر استعمال کرسکیں۔
- نادیدہ تفہیم پڑھ کر سوالات کے جوابات خود لکھ سکیں۔
- کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مبنی مضمون لکھ سکیں ۔

مدد گار مواد :

- چھپا
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۷۔ ۸

طریقۂ کار :

- سبق پڑھ کر سنایئے ۔
- طلبہ سے باری باری سبق کے چند سطور کی بلند خوانی کروایئے اور زُبانی سوالات پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروایئے۔
- تفہیمی سوالات کے جوابات لکھوایئے۔
- غلط فقرات کی مشق سمجھا کر دُرستی کروایئے اور مشق حل کروائے۔
- مترادف الفاظ کی پہچان کروایئے، ان کا استعمال سمجھا کر مشق حل کروایئے۔
- دی گئی نادیدہ تفہیم 'کتاب' کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیجیے پھر مشق حل کروایئے۔
- دیے گئے خاکے کی مدد سے کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھوایئے۔
- دیے گئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کروایئے۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کروایئے۔

مشقی کام (حل شدہ) :

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) دُرست (ii) غلط (iii) غلط (iv) دُرست (v) غلط (vi) دُرست

۲۔ سوالات کے جوابات :

(i) میڈیا میں اخبارات، بل بورڈز، پمفلٹ، ریڈیو، ٹی وی، فلم اور انٹرنیٹ سے منسلک تمام مواد شامل ہے۔

(ii) میڈیا کا ابتدائی مقصد کوئی نہ کوئی خبر، اطلاع، پیغام یا معلومات پہنچانا ہوتا ہے۔

(iii) میڈیا کی خواندگی حاصل کرکے ہم اس قابل ہو جاتے ہیں کہ اس کی طرف سے دیے جانے والے پیغام اور اس کے اصل مقاصد سے آگاہ ہوسکیں، صحیح اور غلط میں تمیز کرسکیں اور خود کو نقصان سے بچا سکیں۔

(iv) جی نہیں ! میڈیا کی پیش کش پر یقین کرنے سے پہلے ہمیں تحقیق کرلینی چاہیے ۔ تحقیق کے لیے علم ضروری ہے اور علم کے لیے مطالعہ اور غور و فکر لازمی ہے۔

۳۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

۴۔ غلط فقرات کی درستی

(i) کل یومِ دفاع تھا۔

(ii) ماہ رمضان برکتوں کا ہے

(iii) آج شب قدر ہے

(iv) وہ فضول باتیں کرتا ہے۔

(v) آپ اندر آجائیے۔

(vi) تم نے یہ کام صحیح نہیں کیا۔

(vii) یہ سائنس روم ہے۔

۵۔ مترادف الفاظ

(i) شروع (ii) مہنگائی (iii) مزا (iv) رات (v) اندھیرا (vi) غلطی

(vii) امّید (viii) پیلا (ix) فائدہ (x) مزے دار (xi) جھنڈا (xii) آرام

۶۔ نادیدہ متن کی تفہیم، (کتاب)

- طلبہ کو دی گئی نظم پڑھائیے اور پھر عبادت پڑھ کر کتاب کی اہمیت پر گفت گو اور تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبہ سے پوچھیے کہ وہ ان دنوں کون سی کتاب پڑھ رہے ہیں؟ طلبہ کو کتاب کے حصّوں کا جائزہ لے کر دی گئی مشق حل کرنے کی ہدایت دیجیے۔ اگر طلبہ کوئی نئی کتاب پڑھنا چاہیں تو ان کو لائبریری کا دورہ بھی کروایا جا سکتا ہے۔

تخلیقی لکھائی: مضمون نویسی

۷۔ دیئے گئے خاکے کی مدد سے کتب بینی کے فوائد پر طلبہ سے تبادلۂ خیال کیجیے اور پھر ان کو اس عنوان پر مضمون تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

۸۔ الفاظ کے جملے

الفاظ	جملے
خبر	امّی نے تمام رشتے داروں کو فون کر کے بھائی کے پاکستان واپس آنے کی خبر دی۔
غور و فکر	ہر کام کو انجام دینے سے پہلے خوب سوچنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کو بھی وہ کام پسند ہیں جو غور و فکر کے بعد کیے جائیں۔
تمیز	ہر انسان کو اپنے سے بڑوں کا ادب و لحاظ کرنے کی تمیز ہونی چاہیے۔
تحقیق	گھر میں چوری ہونے پر ابّو نے پولیس کو معاملے کی تحقیق کرنے کی درخواست کی۔
مفید	روز صبح اچّھا ناشتا کرنا اچّھی صحت کے لیے نہایت مفید ہے۔
غیر ضروری	ہماری معلّمہ نے ہمیں سمجھایا کہ غیر ضروری باتیں کرنا اپنے وقت کا ضیاع کرنا ہے۔

۹۔ مرکزی خیال:

سبق ایک بار دوبارہ پڑھ کر اہم نکات پر گفت گو کیجیے۔ طلبہ سے پوچھیے کہ یہ سبق پڑھ کر انھوں نے کیا سیکھا؟ سبق میں کس موضوع پر بات ہو رہی ہے؟ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ کو مرکزی خیال خود لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

سرگرمیاں:

دیے گئے کام ہدایات کے مطابق کروائیے۔

پرانی موٹر (برائے مطالعہ) ...... (صفحہ ۱۰۵)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- مزاحیہ نظم پڑھ کر لطف اندوز ہوسکیں ۔

خصوصی مقاصد:

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم سُن سوالات کے زُبانی جوابات دے سکیں۔
- منظوم کلام کے مختلف پیرا یہ بیان سمجھ کر محاسن بیان کرسکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر دُرست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ کرسکیں۔

مددگار مواد

- چھپا
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۱۔ ۲

طریقۂ کار :

- طلبہ کو نظم کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ کو نظم پڑھ کر سنایئے بعد ازاں ان سے سبق کی بلند خوانی کروائیے۔
- دیے گئے سوالات پر تبادلۂ خیال کیجیے اور زُبانی جوابات سنیے۔

اجنبی افراد سے احتیاط ...... (صفحہ۱۰۶تا ۱۱۱)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد :

- اجنبی افراد سے احتیاط برتنے کی اہم مہارت حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں ۔
- اپنے تحفّظ سے متعلق مسائل اساتذہ اور والدین کو بتا سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے وقت ان میں موجود پیغام کو سمجھ سکیں۔
- متشابہ الفاظ کو پہچان کر استعمال کرسکیں ۔
- کم از کم ۲۰۰ پر مبنی مضمون لکھ سکیں ۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔

مدد گار مواد :

- چمپا
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ٦ ۔ ٧

طریقۂ کار :

- سبق کی بلند خوانی کیجیے اور طلبہ سے سبق پر گفت گو کیجیے۔
- طلبہ کو خاموشی سے سبق پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروایئے۔
- تفہیمی سوالات حل کروایئے۔
- متشابہ الفاظ کی پہچان کروایئے اور کام سمجھا کر مشق حل کروایئے۔
- طلبہ سے سبق کا مرکزی خیال تحریر کروایئے۔
- دیے گئے خاکے کو سمجھایئے اور اس کی مدد سے مضمون لکھوایئے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات :

(i) محفوظ رہیں (ii) نہ لیں (iii) سے خود کو بچالیں (iv) نقصان دہ (v) ہوشیار

۲۔ مختصر جوابات :

(i) نصیحتیں ایسی ہوتی ہیں جن میں کوئی کام کرنے کو کہا جاتا ہے، جیسے فلاحی کام ہمیشہ کیا کرو۔ بعض نصیحتیں کسی کام سے منع کرنے کے لیے ہوتی ہیں، جیسے فلاں کام مت کرو یا کبھی مت کرنا۔

(ii) اجنبی افراد سے احتیاط کا مطلب یہ ہے کہ ہم ان کی برائی سے خود کو بچالیں۔

(iii) یہ جواب طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

(iv) سوشل میڈیا پر ملنے والے اجنبی افراد کو اکثر آپ دیکھ بھی نہیں سکتے اور پہچان بھی نہیں پاتے کیوں کہ سوشل میڈیا پر اپنی شناخت چھپانا آسان ہوتا ہے۔ اس لیے سوشل میڈیا پر اجنبی افراد سے احتیاط اور بھی ضروری ہے۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) اجنبی افراد راستوں اور سوشل میڈیا کے علاوہ فون، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ پر بھی مل سکتے ہیں، شاپنگ مال، مختلف تقریبات اور فیسٹیول وغیرہ میں بھی اجنبی افراد سے ہمارا واسطہ پڑسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہم اپنی تصاویر اور کامیابیاں اکثر سوشل میڈیا پر رپورٹ کرتے ہیں یا دوستوں کے ساتھ شیئر کرتے ہیں جو کہ آگے کسی نہ کسی طرح دوسرے اجنبی لوگوں تک بھی پہنچ جاتی ہیں جن سے ہماری کوئی جان پہچان نہیں ہوتی۔

(ii) اجنبی افراد آپ کو تنہائی میں یا ہجوم سے ہٹ کر کہیں اور بلائیں یا لے جانا چاہیں تو ہمیں ہر گز نہیں جانا چاہیے، آس پاس کے لوگوں کو متوجہ کرنا چاہیے یا شور مچانا چاہیے اور وہاں سے بھاگنے یا دور ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(iii) راستے میں یا سوشل میڈیا پر اجنبی افراد اس طرح قریب آسکتے ہیں کہ ہوسکتا ہے کہ وہ آپ سے راستہ پوچھیں، کوئی پتہ معلوم کریں یا خود کو شناسا ظاہر کریں۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا پر آپ کی دل چسپیاں جان کر بھی آپ کے قریب آنے کی کوشش کرتے ہیں۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ طلبہ کو تین جوڑے خود چُن کر جملے بنانے دیجیے۔

مشق ۵ کے لیے چند مثالیں

الفاظ	معنی	جملے
عہد	قول و قرار	میں نے عہد کیا کہ میں باقاعدگی سے نماز پڑھوں گی۔
	زمانہ	عہد جاہلیت میں عرب کے لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے۔
کان	جسمانی عضو	پچھلے دو دنوں سے میرے کان میں درد ہے۔
	جگہ جہاں سے معدنیات نکالی جاتی ہیں	کوئلے کی کان میں تقریباً پندرہ سو مزدور کام کر رہے ہیں۔
بناوٹ	جعل سازی	ہمیں معاشرے سے بناوٹ اور فریب ختم کرنے کی کوشش کرنی ہے۔
	ساخت	صائمہ کے ہاتھ پیروں کی بناوٹ بالکل اپنی دادی کی طرح ہے۔
سودا	سامان	کل میں باجی کے ہمراہ بازار سے سودا لینے گئی۔
	دیوانگی	سعد کے سر میں جماعت میں اوّل آنے کا سودا سما گیا ہے۔
پاس	لحاظ	احمد ہمیشہ اپنے والد کا پاس رکھتا ہے، اسی لیے نافرمانی سے دُور رہتا ہے۔
	قریب	میرے گھر کے پاس ہی ایک عالیشان مسجد تعمیر ہو رہی ہے۔
عالم	دنیا	اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو سارے عالم کے لیے رحمت بنایا۔
	حالت	غریب بے چارے شدید بیماری کے عالم میں ہی چل بسا۔

۶۔ مرکزی خیال :

طلبہ کو سبق ایک بار پھر پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ سبق پر تبادلۂ خیال کیجیے اور اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پھر طلبہ کو سبق کا مرکزی خیال خود تحریر کرنے دیجیے۔

تخلیقی لکھائی: مضمون نویسی

۷۔ دیے گئے خاکے کی مدد سے طلبہ سے مضمون تحریر کروائیے۔

۸۔ پچھلا مضمون مکمل ہوجائے تو طلبہ کے لکھے ہوئے مضمون کی اصلاح کریں اور پھر ان کو اگلا مضمون لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

سرگرمی:

دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی کا کام کروائیے۔

ماحولیاتی تبدیلی ...... (صفحہ ۱۱۲ تا ۱۱۶)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- ماحولیاتی تبدیلی سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- مشقی کام سمجھ کر کرسکیں۔
- تشبیہ کی پہچان اور دُرست استعمال کرسکیں۔
- دی گئی نادیدہ تفہیم پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- دی گئی انگریزی کی عبارت اور دُرست اُردو ترجمہ لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- چمپا
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- سبق پڑھ کر سنایئے، ماحول کی تبدیلی کے بارے میں سبق میں دی گئی معلومات پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- جوڑیوں میں سطور سے بانٹ کر پڑھائی کروایئے۔
- خاص الفاظ کے معانی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے دیکھ کر اخذ کروایئے۔
- دی گئی نادیدہ تفہیم کی پڑھائی کروایئے اور طلبہ کو دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔
- تفہیمی سوالات حل کروایئے۔
- تشبیہ کی پہچان اور دُرست استعمال سکھایئے۔ پھر مشق حل کروایئے۔
- دی گئی انگریزی عبارت پڑھ کر سنایئے اور اس کا دُرست اُردو ترجمہ طلبہ کے ساتھ تبادلۂ خیال کے بعد لکھوایئے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) درجہ حرارت میں (ii) ۱.۵ سینٹی گریڈ (iii) نقصان (iv) خطرے میں (v) جنگلات

۲۔ سوالات کے جوابات :

(i) ماحولیاتی تبدیلی کے بارے میں سائنس دانوں نے متنبہ کیا کہ زمین کو موسمیاتی تبدیلی کے باعث ہونے والی تباہی سے بچانے کے لیے فوری اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

(ii) درجہ حرارت میں اضافے سے پانی کی قلّت پیدا ہوگی اور خوراک پیدا کرنا مشکل ہوجائے گا۔

(iii) موسمیاتی تبدیلیوں سے جانوروں کی بہت سی اقسام کے ناپید ہونے کا خدشہ ہے۔قطبی ریچھوں کے غائب ہونے کا خطرہ ہے کیوں کہ برف جس پر وہ انحصار کرتے تھے، تیزی سے پگھل رہی ہے۔سمندر میں رہنے والے جانور اور پودے بھی شدید خطرے میں ہیں۔ دریاؤں میں مچھلیوں کی آبادی بھی درجہ حرارت بڑھنے کی وجہ سے بتاہ ہوسکتی ہے۔

(iv) یہ جواب طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

۳۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۴۔ تشبیہات:

☆ جملوں میں موجود تشبیہات :

(i) برف کی طرح سفید	(iii) عید ہونا	(v) پھولوں کی طرح نازک
(ii) شہد کی طرح میٹھا	(iv) چٹان کی طرح مضبوط	(iv) ریشم کی طرح ملائم

۵۔ دی گئی تشبیہات کے علاوہ مزید تشبیہات کے جملے بنوایئے۔مثلاً : دودھ کی طرح سفید، انگارے کی طرح سرخ، سوئی کی طرح نوکیلا ....

نادیدہ متن کی تفہیم : (مارگلہ ہلز)

۶۔ سوالات کے جوابات :

(i) سیّاحت کے حوالے سے مارگلہ میں دامن کوہ، شاہدرہ اور سید پور اہم مقامات ہیں۔

(ii) قدرتی مناظر کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ زیادہ دل چسپی کا باعث اور خصوصیات کا حامل ہے۔ یہ سوال طلبہ کی صوابدید پر چھوڑیے۔

(iii) قدرتی ماحول کو مندرجہ ذیل خطرات کا سامنا ہے:

(i) پہاڑوں کو کاٹ کر بجری تیار کی جاتی ہے، جس کی وجہ سے پہاڑی سلسلہ ختم ہورہا ہے۔

(ii) لکڑی کو بطور ایندھن استعمال کیا جارہا ہے۔

(iii) گرمیوں میں آگ بھڑک اُٹھتی ہے، جس کی وجہ سے جنگلات ختم ہورہے ہیں اور جانوروں اور پرندوں کی زندگیوں کو بھی شدید خطرات کا سامنا ہے۔

(iv) مارگلہ ہلز کی نہ صرف قدرتی خوب صورتی ختم ہوجائے گی بلکہ ایک بیاباں اور ویران جگہ بن جائے گی۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ اس سوال کا جواب سوچ سمجھ کر لکھیں۔

(v) مارگلہ ہلز بچانے کے لیے تجاویز :

- حکومتی سطح پر ضروری ہے کہ یہاں شجر کاری کی جائے۔
- اسے نیشنل پارک کا درجہ دیا جائے۔
- بے دریغ درختوں کو کاٹنے سے روکا جائے، وغیرہ۔

☆ یہ امثال آپ کے لیے ہیں۔ طلبہ کو خود سے تجاویز دینے کی جانب راغب کیجیے۔

۷۔ انگریزی عبارت کا اُردو ترجمہ:

آلودگی کئی اقسام کی ہوتی ہے، مثلاً: فضائی آلودگی، آبی آلودگی اور شور کی آلودگی، مسلسل بڑھتا ہوا آٹوموبائل سیکٹر نے سڑکوں پر گاڑیوں کی ایک بڑی تعداد کو باہر لایا ہے۔ لیکن یہ بہت شرم کی بات ہے کہ عوام کو ان کی گاڑیوں سے پیدا ہونے والے مسائل کی کوئی پرواہ نہیں۔ لوگ اپنی گاڑیوں کو کاربن کے ذرّات پیدا کرنے والی آلودگی سے پاک کرنے کے لیے بار بار چیک نہیں کرواتے ہیں۔ یہ ذرّات فضا میں اوزون کی تہہ کو پتلا کر رہے ہیں۔ یہ تہہ ہمیں سورج کی الٹرا وائلٹ شعاعوں سے بچاتی ہیں۔

سرگرمیاں:

دی گئی سرگرمیوں کا کام ہدایت کے مطابق کروائیے۔

شفق ...... (صفحہ ۱۱۷ تا ۱۱۹)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- قدرت کے کمالات کی طرف توجہ کرسکیں۔
- شفق کے رنگوں اور منظر سے آگاہ ہوسکیں۔
- قدرت کے بنائے ہوئے نظاروں سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- خوش الحانی سے نظم پڑھ سکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ سے آگاہ ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- تشبیہات سے آگاہ ہوسکیں۔
- مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔
- قافیے کی تعریف سمجھ سکیں۔
- الفاظ کی تذکیر و تانیث کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- دیے گئے اشعار کی تشریح کرسکیں۔

مددگار مواد :

- چمپا
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- تاثرات کی مدد سے خود نظم پڑھ کر سنائیے۔ پھر طلبہ سے نظم ''شفق '' کا خاموش مطالعہ کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے اور حاصل ہونے والے نکات کو تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔ طلبہ سے باری باری پڑھوائیے۔
- خاص الفاظ کے معنی اخذ کیجیے۔ تشبیہات سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- مرکزی خیال پر تبادلۂ خیال کیجیے۔ تحریری کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- قافیے کی وضاحت کیجیے اور تحریری کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- الفاظ کی تذکیر و تانیث کی پہچان کروائیے پھر طلبہ سے مشق حل کروائیے۔
- دیے گئے اشعار کی تشریح پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبہ سے گفت گو کے بعد اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پھر طلبہ کو اشعار کی تشریح خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق:

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

طلبہ کو خود مصرعے مکمل کرنے دیجیے۔

۲۔ مختصر جوابات:

(i) نظم شفق کے شاعر اسمٰعیل میرٹھی ہیں (ان کی کسی اور نظم کا نام طلبہ کو خود ڈھونڈ کر لکھنے کی ہدایت دیجیے)

(ii) نظم شفق میں شام کے وقت کا ذکر ہے۔

(iii) نظم میں استعمال کی گئی تشبیہات :

شفق پھولنے کی بہار	بادل کی رنگت	بادل کی شکل	نیلے آسمان پر سرخی
ہَوا میں کِھلا لالہ زار	سنہری گوٹ	باڑ ، سونے چاندی کے پہاڑ	ہرے بَن میں آگ لگنا

(iv) قافیے:

پانچویں شعر کے قافیے : کئی ، چنپئی

آٹھویں شعر کے قافیے : لاگ ، آگ

سوال نمبر (v) اور (vi) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۳۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۴۔ الفاظ کی تذکیر و تانیث:

مذکّر	لالہ زار	رنگ	پہاڑ
مؤنث	شام	عقل	دھوپ

۵۔ مذکّر مؤنث کا فرق :

(i) بھانجا: میرا بھانجا شام کو آئے گا۔
بھانجی : میری بھانجی شام کو آئے گی۔

(ii) دھوبی : آج دھوبی نہیں آیا۔
دھوبن : آج دھوبن نہیں آئی۔

(iii) بھتیجا: آج میرے بھتیجے کی سالگرہ ہے۔
بھتیجی : آج میری بھتیجی کی سالگرہ ہے۔

(iv) دولھا : دولھا بہت لمبا ہے۔
دولھن : دولھن بہت لمبی ہے۔

(v) پوتا: کل میرا پوتا مجھ سے ملنے آیا تھا۔
پوتی: کل میری پوتی مجھ سے ملنے آئی تھی۔

(vi) درزی : میرا درزی نئے کپڑے نہیں لے رہا ۔
درزن : میری درزن نئے کپڑے نہیں لے رہی۔

(vii) نواسا: میرا نواسا مجھ سے بہت پیار کرتا ہے۔
نواسی : میری نواسی مجھ سے بہت پیار کرتی ہے۔

(viii) مالی : میرا مالی باغ کو ہرا بھرا رکھتا ہے۔
مالن : میری مالن باغ کو ہرا بھرا رکھتی ہے۔

۶۔ مرکزی خیال:

یہ نظم بچوں کے مشہور شاعر اسمٰعیل میرٹھی نے لکھی ہے۔ شام کے وقت کی منظر نگاری اس نظم کا مرکزی خیال ہے۔

۷۔ دیئے گئے اشعار پر تبادلۂ خیال کیجیے پھر طلبہ کو خود اشعار کی تشریح لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

رائٹ برادران ...... (صفحہ ۱۲۰ تا ۱۲۴)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد :

- جہاز کی ایجاد اور اس کے موجد سے آگاہ ہوسکیں۔
- چیزوں کی ایجاد میں درپیش دشواریوں اور مراحل سے واقف ہوسکیں۔
- قومی نصاب کے مندرجات کے مطابق ہوائی جہاز کی ایجاد سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- لُغت سے الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- جملہ سازی، خالی جگہیں، سوال کے جواب اخذ کرسکیں۔
- الفاظ کے تلفّظ کے لحاظ سے دُرست اعراب لگاسکیں۔
- متضاد الفاظ کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- لُغت

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار :

- سبق پڑھ کر سنایئے۔
- گروہ میں طلبہ سے باری باری بلندخوانی کروایئے۔ بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- لُغت کی مدد سے خاص الفاظ کے معانی اخذ کروایئے۔
- جملہ سازی اور خالی جگہوں میں مناسب الفاظ کا انتخاب کروایئے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ سے کروایئے۔
- الفاظ کا دُرست تلفّظ دیکھ کر اعراب لگانا سکھایئے اور مشق حل کروایئے۔
- متضاد الفاظ کی پہچان کروایئے اور مشق کا کام سمجھا کر حل کروایئے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) ۱۸۶۷ء میں (ii) چار بار (iii) کٹی ہاک (iv) ٹائیفائیڈ (v) استقامت

۲۔ مختصر جوابات:

(i) یہ کہانی مصنّف کی زُبانی بیان کی گئی ہے۔

(ii) ۱۹۰۰ء میں دونوں بھائی (ولبر رائٹ / آرویل رائٹ) بغیر انجن والا ایک بڑا سا گلائیڈر بنانے میں کامیاب ہوئے۔

(iii) دونوں بھائیوں نے پہلے پرواز پر جانے کا فیصلہ کرنے کے لیے ٹاس کیا۔

(iv) چھوٹا بھائی (آرویل) جہاز کی پرواز میں کامیاب ہوا۔ اس کی پرواز تقریباً ۱۲ سیکنڈ تک ہوا میں جاری رہی اور اس نے ۱۲۰ فٹ کا فاصلہ طے کیا۔

(v) جہاز کی پہلی پرواز کی کامیابی کے بعد رائٹ برادران نے ڈیٹن (dayton) کے مقام پر ہوائی جہاز بنانے کا ایک کارخانہ تعمیر کیا، جہاں وہ ہر مہینے دو جہاز تیار کرتے تھے۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) رائٹ برادران کو بچپن سے ہی پرندوں کی مانند اُڑنے کا شوق تھا۔ بچپن میں ان کے پاس ہیلی کاپٹر نما ایک کھلونا تھا جس کے ساتھ وہ کھیلتے تھے۔ اسی کھلونے کی وجہ سے انھیں پرواز (جہاز) کا شوق پیدا ہوا۔ پہلے دونوں بھائیوں (ولبر رائٹ/آرویل رائٹ) نے مل کر ایسا ہی کھلونا بنایا اور پھر اپنے شوق کے جنون میں ہوائی جہاز بنا ڈالا۔

(ii) ۱۔ علّامہ اقبال نے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے جگایا۔
۲۔ ٹیلی فون کی ایجاد گراہم بیل کی مسلسل محنت سے ممکن ہوئی۔

(iii) دونوں بھائیوں نے گلائیڈر اُڑانے کے لیے سمندر کے کنارے ایک پہاڑی کا انتخاب کیا تاکہ پرواز کے بعد جب گلائیڈر نیچے اُترے تو وہ سمندر کی نرم مٹی پر محفوظ رہیں۔ اس کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے دونوں بھائیوں نے چار دفعہ مشق کی۔

(iv) اس سوال کا جواب طلبہ سے تبادلۂ خیال کرنے کے بعد انھیں خود تحریر کرنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ اعراب لگائیے۔

شَوق، وَقت، مَرَمَّت، غَلَط، نَظم، دَرَخت، دُرست، اَلفاظ، مُحَبَّت

۶۔ متضاد الفاظ کی نشاندہی کیجیے

(i)	کام چور	محنتی
(ii)	اُونچے	نیچے
(iii)	گندگی	صفائی
(iv)	اُداسی	خوشی
(v)	نادان	دانا

۷۔ الفاظ کے لُغت سے تلاش کردہ معانی اور ان کا جملوں میں استعمال

الفاظ	معانی	جملے
پنکھ	بازو ، پَر ، بال	پنکھ پھیلائے پنچھیوں کے آسمان پر اُڑنے کا منظر بہت دل نشین ہوتا ہے۔
مصنوعی	نقلی ، بنایا ہوا	مصنوعی کھاد کے استعمال سے غذائی پیداوار میں اضافہ ہورہا ہے۔
جنون	دیوانگی ، پاگل پن	اپنے شوقِ جنون کی وجہ سے مشہور مصوّر صادقین نے فن مصوّری میں کمال حاصل کیا۔
نصب	لگانا، کھڑا کرنا	ٹریفک پولیس نے تمام اہم شاہراہوں پر کیمرے نصب کردیے ہیں۔
باب	دروازہ ، کتاب کا حصّہ	رائٹ برادران نے جہاز ایجاد کرکے سائنسی دنیا میں ایک نئے باب کا آغاز کیا۔
مبتلا	پھنسا ہوا ، پکڑا ہوا ، فریفتہ	احمد سگریٹ نوشی کی وجہ سے پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہوگیا ہے۔

سرگرمیاں :

☆ چمپا صفحہ ۱۲۴ ملاحظہ کیجیے۔

☆ دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمیاں کروائیے۔

نظم : محنتی چیونٹی ...... (صفحہ ۱۲۵ تا ۱۲۸)

مقاصد :

طلبہ اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد :

- ایک حقیر سی چیونٹی کے بڑے بڑے کاموں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ پڑھ سکیں۔
- ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اور اشعار کو نثر میں لکھ سکیں۔
- فعل کی اقسام کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- نظم کا مرکزی خیال اور خلاصہ تحریر کرسکیں۔
- نظم نویسی کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۶۔ ۷

طریقۂ کار:

- کچھ دیر طلبہ سے خاموش مطالعہ کروایئے پھر نظم دُرست تلفّظ سے پڑھ کر سنایئے۔
- مشقی کام کروایئے۔
- فعل کی اقسام کی پہچان کروایئے۔ مشق سمجھا کر طلبہ سے حل کروایئے۔
- نظم کا مرکزی خیال اور خلاصہ تحریر کروایئے۔
- نظم کے پہلے بند کی تشریح لکھوایئے۔۔
- نظم نویسی سمجھا کر کروایئے۔
- طلبہ کے ساتھ مل کر کسی عنوان کا انتخاب کیجیے۔ جیسے (شہد کی مکّھی، تتلی، گھونگا، پروانہ ...) پھر اس کیڑے سے متعلق معلومات/شواہد اور حقائق کو یکجا کیجیے۔
- الفاظ کا انتخاب کرتے ہوئے قافیہ اور ردیف کو ذہن میں رکھیے۔
- اب طلبہ کو مختلف گروہ میں تقسیم کرکے تحریری کام کا آغاز کیجیے۔ ہر گروہ کے پاس جاکر انفرادی طور پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ تختۂ تحریر پر درج کرتی/ کرتے جایئے۔
- مزید ذخیرۂ الفاظ کے لیے لُغت کا استعمال کروایئے۔
- کام کے اختتام پر تمام طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ اپنا کام ہم جماعت ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں۔
- طلبہ کی کاوشوں پر ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
- ہر نظم نگار گروہ کا کام اسمبلی میں پیش کروایئے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ معروضی سوالات:

طلبہ کو خود مصرعے ملانے دیجیے۔

۲۔ سوالات کے جوابات:

(i) یہ سوال آپ خود حل کروایئے۔

(ii) نظم کے قافیے: بھر، قدر، کر، آتی، لاتی، گھر، سفر، خبر، تر، بڑھتی چڑھتی، جانور، نظر، نرالی، شرماتی، گھبراتی، اکتاتی، بے کار، ہشیار، آتی، بھاتی، والی، بھالی۔

(iii) طلبہ خود کریں گے۔ آپ صرف رہنمائی کیجیے۔

۳۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

۴۔ ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

فعل لازم	فعل متعدی	فعل ناقص
• وہ بیٹھا • حامد اسکول گیا • وہ امیر ہوگیا • سپاہی مارا گیا	• اسلم نے تصویر بنائی • وہ ڈاکٹر بنے گا • لڑکا سبق پڑھتا ہے • لڑکے نظم یاد کرتے ہیں • بڑھئی نے کرسی بنائی • ہم نے پھل کھائے • عالیہ نے کھیر پکائی	• احمد بیٹھا ہے • راشد سوگیا • امین سویا ہوا ہے • وہ چالاک ہے • پرندے اڑتے ہیں • سورج نکل آیا

۵۔ مرکزی خیال:

اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ہمیں اپنے اِرد گرد موجود فطرت کے قوانین کی پابندی کرنے والی چیزوں کا مشاہدہ کرنا چاہیے تاکہ اُن سے سبق حاصل کرسکیں۔ چیونٹی کی خصوصیات کے بارے میں معلومات دے کر شاعر پڑھنے والوں کی توجّہ اس بات کی طرف دلا رہے ہیں کہ ہمیں ہمّت سے ہر کام کرنا چاہیے اور کوئی بھی کام کرنے میں کوئی عار اور شرم محسوس نہیں کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں عقل دی ہے لہٰذا ہمیں اپنی عقل کا استعمال کرکے اپنے کام اور مشکل کو آسان کرنا چاہیے۔

۶۔ طلبہ کو نظم ایک بار پھر پڑھا کر خلاصہ ان کو خود لکھنے دیجیے۔

۷۔ تشریح:

یہ بند نظم محنتی چیونٹی سے لیا گیا ہے۔ اس میں شاعر حفیظ جالندھری کہہ رہے ہیں کہ چیونٹی جو بہت چھوٹی اور بھولی بھالی سی ہوتی ہے۔ اصل میں بہت محنتی ہوتی ہے۔ دن بھر کام کرتی ہے۔ اور لمبی لمبی قطاروں کی صورت میں کھیتوں میں جاکر اپنے لیے خوراک اور غذا لے کر آتی ہے۔ شاعر اس کی چھوٹی جسامت پر توجہ دلاتے ہوئے اس کے بڑے کاموں کا ذکر کر رہے ہیں۔ وہ اپنے کام کتنے منظّم انداز میں کرتی ہے اس کی بہترین مثال اس کا قطار بنا کر چلنا ہے۔ اپنے گھر سے اتنی دُور جاکر بھی گھر کا راستہ بھولے بغیر واپس آتی ہے اور دانے اپنے گھر میں ذخیرہ کرتی ہے۔

تخلیقی لکھائی: نظم نویسی

۸۔ بتائے گئے طریقۂ کار کی مدد سے نظم نویسی کا کام سمجھا کر کروائیے۔

سرگرمی:

☆ چمپا صفحہ ۱۲۸ ملاحظہ کیجیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

اعادہ

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور طلبہ کی کاپیاں ۔

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- طلبہ کو ان کی کاپیاں اور کتب دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زُبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں درجِ ذیل سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔
  - پڑھائے گئے اسباق سے آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص نکات لکھیے۔
  - کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
  - کون سے کام/ کاموں میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے؟

تحت اللّفظ میں فصاحت و بلاغت (Elocution) کے ساتھ پڑھی جانے والی نظم کا مقابلہ:

- مقصد: اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو دُرست تلفّظ، حرکات وسکنات (صرف چہرے اور کبھی کبھی ہاتھوں کی) کے ساتھ بیان کرسکیں۔
- مددگارمواد: منتخب نظمیں۔
- پیریڈز: ۱۔ ۲
- طریقۂ کار: طلبہ سے نظمیں (منتخب کردہ) دُرست تلفّظ سے پڑھوا کر سنیے یاد کرنے کی ہدایت دیجیے۔ معنی کی وضاحت کیجیے تاکہ طلبہ پڑھتے ہوئے فہم کا اظہار حرکات وسکنات کے ذریعے اور آواز کے اتار چڑھاؤ میں کرسکیں۔ بہترین پڑھائی کی جانچ کا پیمانہ لکھ دیجیے۔ دُرست تلفّظ، روانی آواز کا اتار چڑھاؤ، یادداشت۔ ان تمام نکات کا خیال رکھنے والے طلبہ کو مارکس دیجیے۔ ہر سرگرمی جماعت میں اور بین الجماعت میں بھی منعقد کروائیے۔

تیسرا جائزہ

۱۔ دیے گئے خاص الفاظ اور محاورات کے معانی لکھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

مدافعت، ناشناسی، مسترد، برعکس، ماحولیات، کرامات، موجد، تر

۲۔ دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھریے۔

(i) صحت کو غنیمت جانو:

○ موت سے پہلے ○ زندگی سے پہلے ○ بیماری سے پہلے ○ غربت سے پہلے

(ii) چچا چھکّن پر لے دالان میں بیٹھے سبق پڑھا رہے تھے:

○ نوکر کو ○ میاں مٹھو کو ○ چھٹّن کو ○ امامی کو

(iii) کوئی اجنبی اگر کھانے کی چیز دے تو ہمیں چاہیے کہ:

○ لے لیں ○ نہ لیں ○ چھُپا لیں ○ لے کر کسی اور دے دیں

(iv) ولبر کے انتقال کی وجہ مرض تھا:

○ ملیریا ○ ٹی بی ○ ٹائی فائیڈ ○ کینسر

(v) دنیا بھر میں ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بہ تدریج اضافہ ہو رہا ہے:

○ بارشوں میں ○ درجہ حرارت میں ○ آلودگی میں ○ حادثات میں

۳۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) گھر میں پودے لگانے کے دو فوائد لکھیے۔
(ii) چچی نے دھوبن کو خود کپڑے کیوں نہیں دیے؟
(iii) میڈیا کا ابتدائی مقصد کیا ہے؟
(iv) اجنبی افراد سے احتیاط برتنا کیوں ضروری ہے؟
(v) درجہ حرارت میں اضافے سے کیا مشکلات درپیش ہوں گی؟

۴۔ اسم جامد کی تین مثالیں لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

۵۔ درج ذیل محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

لتّے لینا، ہلکان ہونا، سوانگ رچانا، تیوری چڑھانا

۶۔ چند نئے الفاظ بہ طور تشبیہ استعمال کر کے جملے بنائیے۔ (کم از کم پانچ)

۷۔ دیے گئے الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیے۔

آسائش، لطف، گرانی، ماہ تاب، آفتاب، طویل

۸۔ دیے گئے اشعار کی تشریح حوالے کے ساتھ لکھیے۔

(i) فلک نیل گوں اس میں سرخی کی لاگ   ہرے بن میں گویا لگادی ہے آگ

(ii) رکھو کوئی شے ڈھانک کر   مل جاتی ہے اس کو خبر

لے جاتی ہے یہ کچھ نہ کچھ   وہ خشک شے ہو یا ہو تر

بو سونگھ کر بڑھتی ہے یہ

دیوار پر چڑھتی ہے یہ

۹۔ نظم 'محنتی چیونٹی' کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

۱۰۔ سبق 'ذرائع ابلاغ' کا خلاصہ لکھیے۔

۱۱۔ دیے گئے ضرب المثل سے ایک چن کر اس پر کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کیجیے۔

- دودھ کا دودھ پانی کا پانی
- جس تھالی میں کھایا اُسی میں چھید کیا
- جان نہ پہچان میں تیرا مہمان